www.novelsclubb.com
عبادالرحمٰن
از نور عارف

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

عبادالرحمٰن

از نور عارف

www.novelsclubb.com

عبادالرحمٰن

از قلم نور فاطمہ

قسط نمبر 12

••••••••••••••••••••••••••••••••

باب نمبر

!راز، کاش راز ہی رہتا

مستقیم جبرائیل!"زرش کے کہنے پر ردا نے شاک سے آتے شخص کو دیکھا تھا۔"

تم سب کاٹیج سے اتنا دور آ گئے ہو، پھوپھو کی کال آئی ہے کہ کھانا تیار ہے وہاں پہنچو، چلو" اچھا ہے تم سب یہیں مل گئے۔" دراب انکے قریب آتا بولا تھا اس بات سے بے خبر کہ ردا کے چہرے پر کئی رنگ آ کر گزر گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم!" مستقیم نے قریب پہنچ کر زرش اور ردا کو دیکھ سلام کیا۔ ردا کا چہرہ تن گیا تھا۔

"یہ کون ہے؟ اور یہاں کیوں ہے؟" زرش کے سلام کے جواب دینے پر ردا نے آنکھوں کے اشارے سے دراب سے سوال کیا۔

"ردا آپی یہ مستقیم بھائی ہیں ہمارے کزن۔" ردا کی آنکھوں میں سوال دیکھ امل فوراً سے ایکسائیٹمنٹ سے بولی، اصل میں وہ ردا کو باور کرانا چاہتی تھی کہ یہ وہی ہے جس کا رات ہم ذکر کر رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

"دراب اب مجھے چلنا چاہیے، بن یامین میرا گیسٹ ہاؤس میں ویٹ کر رہا ہو گا۔ ویسے بھی آگے گیسٹ ہاؤس تک بس تھوڑا ہی فاصلہ رہ گیا ہے میں چلا جاؤں گا۔" مستقیم نے دراب کی جانب گردن موڑ کر اس سے اجازت چاہی تھی۔

مستقیم تم ہمارے فیملی میمبر ہو،اس لیے یہ تکلفات بچا کر رکھو۔ بابا اور پھوپھو نے تمہارا" سن کر خاص تلقین کی ہے تمہیں ساتھ لانے کی۔" دراب کے دوٹوک انداز میں کہنے پر مستقیم خاموش ہو گیا۔دراب بغیر کسی غرض کے زرفشاں کو ڈھونڈنے میں انکا ساتھ دے رہا تھا،وہ اسے یہ نہیں کہہ پایا کہ وہ حسن آفندی سے ملنا نہیں چاہتا۔

دراب میری زرا بات سنو!"ردا سنجیدگی سے دراب کا ہاتھ تھام کر ایک طرف لے گئی۔"

.ردا خالہ کو شاید مستقیم ماموکا آنا پسند نہیں آیا"زوہا رداکے تاثرات دیکھتی بولی"

www.novelsclubb.com

غیر متوقع مہمان کسے پسند ہوتے ہیں، خیر آپ یہاں کیسے ؟آپ تو کراچی تھے نا؟"""
زرش نے زوہا کو جواب دیتے ہوئے مستقیم سے سوال کیا۔

ایک کام سے کل ہی آیا ہوں،اور دراب اس میں ہماری مدد کر رہا ہے اور اتفاق سے وہ" آپکا کزن ہے تو مجھے غیر متوقع مہمان بننا پڑا۔"اسکے جواب پر امل اور زوہا نے اپنی ہنسی روکی تھی۔

کیسا کام؟"زرش نے یوں ہی پوچھ لیا تھا۔ "

ایک لڑکی کی تلاش میں یہاں آئے ہیں،جو چار سال پہلے لاہور سے اغواء ہوئی تھی اور" "یہاں لاپتہ ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

آمنہ آپی کی طرح! پتہ ہے انہیں ہیومن ٹریفکنگ گینگ نے کڈنیپ کیا تھا۔"امل تیزی" سے مستقیم کو بتاتی بولی تھی-

اسے بھی ہیومن ٹریفکنگ گینگ نے ہی اغوا کیا تھا، وہ گینگ تو کراچی میں پکڑا گیا ہے لیکن" یہ لڑکی مسنگ ہے۔"ان سب کو افسوس ہوا تھا۔

••••••••••••••••••••••••••••••••••

دراب تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے؟ جانتے نہیں ہو یہ شخص مستقیم جبرائیل کون ہے؟" "...اس شخص کی وجہ سے ہمارا خاندان

www.novelsclubb.com

ردا فار گاڈ سیک، امی کی زبان مت بولو، جس شخص کو تم ہمارے خاندان کی بربادی کی وجہ" کہہ رہی ہو اصل میں ہمارے والدین اسکے خاندان کی بربادی چاہتے تھے۔" دراب کی بات پر ردا کا چہرہ گلابی ہوا۔

"!دراب! ہمیں ان سے کوئی تعلق نہیں رکھنا"

"ردا کیا ضروری ہے کہ والدین کے کیے پر ہم منہ چھپاتے پھریں؟ یہ سب ہمارے خاندان والے ہیں، ان سے قطع تعلق ہونے کی بجائے شاید ان سے جڑ کر ہمارا پچھتاوا کچھ کم ہو جائے۔" دراب کی بات پر ردا خاموش ہو گئی مگر اسکی آنکھوں میں افسوس تھا۔

"امی کو پتہ چلا تو انہیں دکھ ہو گا۔ امی سے ناراض ہونے کے باوجود بھی میں انہیں دکھ دینے کا نہیں سوچ سکتی۔ تمہارے لیے یہ سب آسان ہے میرے لیے نہیں۔" ردا نم آنکھیں لیے وہاں سے ہٹ گئی تو دراب لے تاسف سے اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"جیپ تھوڑا آگے سڑک پر ہے، آجاؤ چلتے ہیں اسی طرف۔" دراب نے سب کی جانب آکر اشارہ کیا۔

زرش نے خود سے آگے چلتی ردا کا بجھا بجھا چہرہ دیکھا اور اپنے قدموں کی رفتار بڑھا کر اس کے برابر ہوتے ہوئے اسکا ہاتھ تھام لیا۔ ردا نے چونک کر اسکی جانب دیکھا۔

"ردا میرے دل کے سب سے اونچے مقام پر بس کچھ ہی خاص لوگ ہیں اور تم ان میں سے ایک ہو، یہ بات یاد رکھنا۔" سامنے سیدھ میں دیکھ کر چلتے ہوئے اس نے سنجیدگی سے کہا۔ باقی سب ان سے پیچھے تھے۔ ردا نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا۔

"ہمارے درمیان بہنوں جیسا رشتہ ہے اور ہم اس رشتے میں اب کسی مِس انڈرسٹینڈنگ کو نہیں آنے دیں گے۔ اوکے؟" اسکا اشارہ مستقیم جبرائیل کی جانب تھا۔

"زرش تم نے اسکے پرپوزل پر اسی لیے انکار کیا نا کیوں کہ وہ سچ جو ہم سب سے چھپا رہے ہیں تم اس سے واقف ہو؟" اس نے گہرا سانس خارج کر کے اپنا سر اثبات میں ہلایا تھا۔

ردا کا دل دکھا تھا، انکار از، کاش راز ہی رہتا۔

••••••••••••••••••••••••••••

یہ دراب کی پولیس جیپ تھی، دراب ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تھا، جبکہ مستقیم پیسنجر سیٹ پر بیٹھا کھڑکی پر کہنی ٹکائے کسی گہری سوچ کے زیرِاثر سڑک کے گرد لگے بھاگتے دراز قد درخت دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"میں تمہاری بیل کروانے کو تیار ہوں، بدلے میں مجھے تم سے صرف اتنا چاہیے کہ تم دوبارہ اس کیس میں انولو نہیں ہو۔" ملاقاتی کمرے میں سامنے بیٹھے حسن آفندی کی بات پر مستقیم کے تن بدن میں آگ لگ گئی تھی۔

میں بے قصور ہوں،اور مجھے انصاف چاہیے، بھیک نہیں۔"وہ ایک ایک لفظ چبا چبا کر" بولا تھا۔

مستقیم تمہارا انصاف کسی کا خاندان تباہ کر سکتا ہے، میں چاہوں تو تمہیں یہیں پڑا سڑتا" رہنے دوں، لیکن میں ایسا نہیں چاہتا، میں اس کیس کو پولیس کی غلط فہمی میں بدل دوں گا، "!لیکن تمہیں میرا ساتھ دینا ہو گا۔ جزباتی مت ہو عقل سے سوچو

حسن آفندی جزباتی میں اب نہیں پہلے تھا، جو تمہاری چالیں سمجھ ہی نہیں پایا، میرے" باپ کو نیچا دکھانے کے لیے تم اس حد تک چلے گئے، شرم نہیں آتی تمہیں خود سے اور اپنے اعمال سے ؟"حسن آفندی کے چہرے کے تاثرات بدلے تھے۔

"میں تمہاری مدد کرنا چاہتا ہوں۔"

اور میں تمہیں تمہارے کیے کا بدلا دلوانا چاہتا ہوں۔میرے باپ کا خاندان تباہ کرتے" ہوئے تمہارے دل کو کچھ نہیں ہوا اور اب جب بات خود پر آئی ہے تو تکلیف ہو رہی ہے "نا؟

بیو قوف ہو تم، اپنے باپ کی طرح! پڑے سڑتے رہو یہیں۔" حسن آفندی اٹھا اور" کمرے سے نکل گیا۔

جیپ کو بریک لگی، تو وہ سوچوں سے باہر آیا۔

www.novelsclubb.com

آگے اوپر پیدل جانا ہو گا۔" دراب کی بات پر سب جیپ سے باہر نکل آئے۔"

دراب اور مستقیم آگے تھے جبکہ باقی سب پیچھے۔زرش کو سمجھ نہیں آئی تھی دراب کا سب جانتے ہوئے بھی مستقیم کو یوں اپنے ساتھ آنے پر زور دینا۔اور مستقیم کا بھی مان جانا سمجھ نہیں آیا تھا،اسے یاد تھا مستقیم کا رد عمل جب تایا جان لاہور آئے تھے پھر وہ کیوں دراب کے زور دینے پر مان گیا تھا؟ بہت سے سوالات تھے جو اسکے دماغ میں تھے۔

امل ! مستقیم ماموں کے آنے کے بعد سے سب کچھ زیادہ سیریس نہیں ہو گئے ؟"زوہا اسکے کان کے قریب ہوتے ہوئے سرگوشی میں بولی تھی۔

ہمم ! میں بھی وہی دیکھ رہی ہوں خاص طور پر ردا آپی کا ری ایکشن ! سمجھ نہیں آرہا نہیں مستقیم بھائی سے کیا پروبلم ہے۔"

www.novelsclubb.com

تمہارے تایا جان نے مستقیم ماموں کو جیل بھیج دیا تھا،غصہ تو مستقیم ماموں کو کرنا چاہیے نہ کہ ردا خالہ کو۔"زوہا کی بات پر امل نے پر سوچ نظروں سے سب کو دیکھا تھا۔

"کہانی ہماری سوچ سے زیادہ کمپلیکس ہے۔ بڑوں کے درمیان بہت کچھ ایسا ہے جو ہم نہیں جانتے۔" امل کے سنجیدگی سے کہنے پر زوہا نے گردن اثبات میں ہلائی تھی۔

"کہانی جو بھی ہے لیکن ایک بات کلیئر ہے کہ ولن تمہارے تایا جان ہیں۔" زوہا کی بات پر امل نے اسے گھور کر دیکھا تھا، اسے زوہا کی بات بری لگی تھی۔

"میرے تایا جان برے نہیں ہیں۔" امل دوٹوک بولی تو زوہا چونکی۔

www.novelsclubb.com

"میرا وہ مطلب نہیں تھا، میرا مطلب تھا کہ تمہارے تایا جان بالکل بڑے ابا کی طرح ہیں۔ دل کے اچھے لیکن اسکے باوجود بھی دوسروں کو تنگ کرنے والے۔ انہوں نے بڑے ابا اور نانا جان کی لڑائی کرواکر انہیں گھر سے نکلوادیا، انہوں نے مستقیم ماموں کو جیل بھیج دیا اور تو اور انہوں نے تم سب کا گھر بھی چھین کر تم سب کو گھر سے نکال دیا۔" زوہا

امل کو سمجھانے کے انداز میں بولی تو اسکی آواز اتنی اونچی تھی کہ آگے چلتی رداااور زرش نے سنی تھی۔ مستقیم اور دراب ان سے اتنا آگے تھے کہ آواز نہیں سن پائے۔ ردا کے قدم رکے تھے۔ زرش نے پلٹ کر برہمی سے دونوں کو دیکھا تھا۔ امل اور زوہا فوراً سے خاموش ہوئی تھیں۔

رک کیوں گئے ہو چلو! "ردا زبردستی چہرے پر مسکراہٹ سجا کر بولی اور قدم آگے بڑھا" دیے۔

راز تب تک راز رہتا ہے جب تک اسکا کوئی ہمراز نہ ہو، جب راز میں ہم راز آجائے تو" راز، راز نہیں رہتا بلکہ وبالِ جان بن جاتا ہے۔ "مشقت سے ایک کے بعد دوسرا ابھاری قدم اٹھاتے ہوئے اس نے دل میں اعتراف کیا تھا کہ اسکا راز اب راز نہیں بلکہ وبالِ جان تھا۔

••••••••••••••••••••••••••••••

ارے واہ یہاں تو خوب ماحول بنا ہوا ہے۔" تلخ آواز پر سب چہرے حیرت سے پلٹے" تھے۔

شائستہ بھابھی؟" پھوپھو جان اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی تھیں۔تایا جان بھی اپنی جگہ سے" اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔

فیض بیٹا کیسے ہو؟" پھوپھو جان آگے بڑھ کر تائی جان کے ساتھ کھڑے فیض کی طرف" بڑھتے ہوئے پوچھ رہی تھیں۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہوں۔" اسکا انداز کھچا کھچا سا تھا۔"

آئے بیٹھیں یہاں، احمد جاؤ اندر سے کرسیاں لاؤ۔ بچے کل کے یہاں گھومنے آئے ہوئے" "تھے ہم آج ہی آئے ہیں، آپکو کیسے پتہ چلا ہم اِدھر ہیں؟

ہمیں بھلا کیسے پتہ چلے گا؟ اسلام آباد گئے تو گھر پر تالا ملا، پھر رداکا سوشل میڈیا اسٹیٹس" دیکھا تو پتہ چلا سب یہاں ہیں۔" تائی جان کرسی کھینچ کر بیٹھتے ہوئے بولیں۔

یہاں آنے کا مقصد؟" تایا جان کا انداز بہت ٹھنڈا تھا۔"

یہ حدید ہے نا؟ کتنا بڑا ہو گیا ہے۔" احمد کے ساتھ کھڑے حدید کو دیکھ کر تائی جان نے " سوال کرنے کے ساتھ تبصرہ کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

ہمم حدید ہی ہے، حدید، امل، زرش، اوہان سب ہی ماشاءاللہ بڑے ہوگئے ہیں۔""""
پھوپھو جان مسکرا کر بولی تھیں۔

اور مائرہ، اسکا سنائیں۔"تائی جان چہرے پر مسکراہٹ سجائے پوچھ رہی تھیں۔ فیض نے" کچھ برہمی سے انکی جانب دیکھا تھا۔

وہ بھی بالکل ٹھیک ہے۔ماشاءاللہ سال کی بیٹی ہے اور الحمدللہ اپنے گھر میں بہت خوش " ہے۔"

www.novelsclubb.com

ظاہر ہے اب تو خوش ہوگی ہی۔"تائی جان کے چہرے پر تلخی ابھری تھی۔"

امی آپ چاہتی ہیں میں واپس چلا جاؤں؟"فیض کا انداز دوٹوک تھا۔"

"تمہیں کیوں تکلیف ہو رہی ہے؟ایک وہ ہے جس نے طلاق ہوتے ہی شادی کر لی اور ایک میرا بیوقوف ہے جس نے آج تک اس کے غم میں شادی ہی نہیں کی۔میں تو بہت سمجھاتی ہوں کہ وہ لڑکی تمہارے قابل تھی ہی نہیں..."

"یہاں کیوں آئی ہو،اپنی زندگی میں سکون نہیں تو باقیوں کا سکون چھیننے آ گئی؟"تایا جان کے چہرے پر برہمی واضح تھی۔

"میری اولاد جہاں موجود ہے وہاں آنے سے آپ مجھے روک نہیں سکتے،اور ویسے بھی میں اپنی بیٹی کی منگنی کرنے آئی ہوں،اس لمحے ایک بیٹی کو سب سے زیادہ اپنی ماں کی ضرورت ہوتی ہے۔میں یہاں اپنی بیٹی کے لیے آئی ہوں،اسے میری ضرورت ہے۔"

www.novelsclubb.com

کس نے کہہ دیا مجھے آپکی ضرورت ہے؟"ردا کی نم آواز پر تائی جان کے ساتھ باقی "
چہرے بھی پلٹے تھے۔

ردااور دراب کو دیکھ کر انکے چہرے پر محبت کا رنگ ابھرا تھا، فرطِ جذبات سے وہ انکی
جانب بڑھنے ہی لگی تھیں لیکن ان کے پیچھے کھڑے شخص کو دیکھ انکے قدم زنجیر ہوئے،
انہیں اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آیا تھا۔

یہ؟ جبرائیل کا بیٹا ہے نا؟ یہ یہاں کیا کر رہا ہے؟"انکے چہرے پر صدمہ تھا۔"

www.novelsclubb.com

آپ یہاں کیا کر رہی ہیں؟"دراب کے چہرے پر غصہ تھا۔"

"واہ بیٹے واہ! دشمن کو ساتھ کھڑے ہوئے اپنی ماں سے اسکی موجودگی کا سوال کر رہے ہو؟"

"کیوں تماشہ بنا رہی ہیں اپنا اور ہمارا؟ آپ جائیں یہاں سے، جتنا آپ ہمارا کر چکی ہیں اس سے مزید برداشت کرنے کی ہم میں ہمت نہیں ہے اس لیے جائیں یہاں سے۔" ردا کا انداز رندھا ہوا لیکن قطعی تھا۔ ردا کے چیخنے پر انکے چہرے پر برہمی ابھری تھی۔

"تماشہ میں نے بنایا تھا یا اس لڑکے اور اسکے جاہل خاندان نے؟" مستقیم کی جانب اشارہ کرتے ہوئے وہ پھنکاری تھیں۔

www.novelsclubb.com

"چلیں آج واضح کر ہی لیں کہ میں نے اور میرے خاندان نے آپکا اور آپکے خاندان کا کیا بگاڑا تھا؟" مستقیم آگے آتے ہوئے بولا تھا۔

مستقیم میرا خیال ہے تمہیں ابھی جانا چاہیے۔"دراب گہرا سانس خارج کرتے ہوئے"
مستقیم سے بولا۔

نہیں دراب! میں جاننا چاہتا ہوں آخر میرے خاندان نے حسن آفندی اور اسکے خاندان"
کا ایسا کونسا نقصان کیا تھا جسکا بغض آج بھی باقی ہے؟"قطعیت سے کہتا وہ مزید آگے بڑھا
تھا۔

فیض اپنی ماں کو لے کر یہاں سے جاؤ، دماغ خراب ہو چکا ہے اس عورت کا۔"تایا جان"
تیش سے مگر دھیمی آواز میں بولے تھے۔

www.novelsclubb.com

امی چلیں یہاں سے۔"فیض تائی جان کے قریب ہو کر انہیں بازو سے پکڑتے ہوئے بولا"
تھا۔

میں جاؤں؟ کیوں؟اس دو ٹکے کے لڑکے کو نکالو۔ تمہارا باپ جانتا ہے کہ میں جبرائیل اور خدیجہ کے خاندان کا کوئی شخص برداشت نہیں کر سکتی، اسی لیے یہ ہر بار مجھے تکلیف دینے کے لیے انکے خاندان سے مراسم بڑھاتا ہے۔" فیض کے ہاتھ کو زور سے جھٹکتے ہوئے وہ پھنکاری تھیں۔

"احمد سب بچوں کو اندر لے کر جاؤ۔" پھوپھو جان کے کہنے پر احمد حدید، ازلان اور زوہا کو اندر لے گیا جبکہ 'امل' احمد اور حدید کے بہت زور لگانے کے باوجود بھی اپنی جگہ سے نہیں ہلی تھی۔

"شائستہ بھابھی آپ کہنا کیا چاہتی ہیں؟ آپکو کیوں تکلیف ہوتی ہے جبرائیل اور خدیجہ کے خاندان سے؟ اور دو ٹکے کے وہ لوگ نہیں بلکہ آپ لوگوں نے دو ٹکے کی حرکت کی تھی میرے بھائی کے بچوں کو بے گھر کر کے۔" سارہ پھوپھو بغیر کسی لحاظ کے بولیں تو وہاں عجیب سی خاموشی چھا گئی۔ ردا نے نم آنکھوں سے اپنی مٹھیاں بھینچی تھیں۔

مستقیم سپاٹ نظروں سے یہ تماشہ دیکھ رہا تھا۔

اچھا تو اپنے بارے میں کیا خیال ہے تمہارا؟ تم بھی تو ان بچوں کی سگی پھوپھی تھی، بھائی" کی وفات کے بعد رکھنا چاہیے تھا نا ان بچوں کو اپنے ساتھ، تب کیوں بیٹی کی ذہنی حالت کا بہانہ کرکے ان بچوں کو ہمارے سر پر تھوپ کر بھاگ گئی تھی؟" تیکھی نگاہوں سے سب کو دیکھتے ہوئے وہ دبے دبے غصے میں سارہ پھوپھو سے بولی تھیں۔

فیض نے آئی بر و اٹھا کر انہیں خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔

www.novelsclubb.com

فیض بہت تماشہ لگ گیا ہے، اپنی ماں سے کہو جن بچوں سے ملنے آئی ہے ملے اور " جائے۔" حسن آفندی نے سنجیدگی سے شائستہ بیگم کو دیکھتے ہوئے فیض کو مخاطب کرکے کہا۔

"آپ کو تو میرا شکر گزار ہونا چاہیے کہ میں نے ان بچوں کو تب سہارا دیا جب انکا ننھیال انکے یتیم ہونے پر پاکستان تک نہیں آیا اور جب انکی سگی پھوپھی انہیں ہمارے آسرے چھوڑ کر بھاگ گئی۔ اور بے گھر انہیں ہم نے نہیں کیا تھا بلکہ یہ خود بے گھر ہوئے تھے، چاہے تو پوچھ لیں۔ وہ بڑا وہاں کدھر ہے، اسے ہی آگ لگی تھی ہمارا گھر چھوڑنے کی، میں نے تو انہیں چھت دی ہوئی تھی۔" تلخی سے بولتے ہوئے انکا دھیان اوہان کی غیر موجودگی پر گیا تھا۔ زرش بہت توجہ سے تائی جان کو دیکھ رہی تھی، کیا یہ واقعی تائی جان تھیں؟ نہیں وہ تو ہمیشہ مسکراتی ہوئی، شاندار اور متاثر کن شخصیت والی تھیں، وہ تو اگلے انسان پر تلخی بھی مسکراہٹ کے پردے میں لپیٹ کر انڈیلتی تھیں لیکن آج وہ مسکراہٹ دور دور تک غائب تھی یہ تو کوئی ٹوٹی ہوئی عورت تھی، تنہا سب کا مقابلہ کرتے ہوئے جسکی آنکھیں بار بار بھیگ رہی تھیں۔

www.novelsclubb.com

امی بس کردیں، بس بہت ہو گیا، مل لیا نا مجھ سے اب جائیں۔" ردا ان کے قریب آکر" بے دردی سے انکے آگے ہاتھ جوڑتی ہوئی بولی تو انکی آنکھیں بھیگ گئیں۔

میں تمہاری ماں ہوں، کیوں کر رہے ہو تم دونوں میرے ساتھ ایسا؟" ردا کو اور پیچھے" کھڑے دراب کو دیکھ کر وہ بے بسی سے پوچھ رہی تھیں۔

ہم بھی تو آپکے بچے ہیں، پھر آپ نے وہ سب کیوں کیا جس کے بعد ہم کسی کو منہ" دکھانے کے قابل نہیں رہے؟ آپ نے وہ سب کیوں کیا کہ ہماری آنکھیں جھک گئیں اور کندھے ڈھلک گئے؟ امی آپ کے اور ابو کے گناہ ہمارے کندھوں کا بوجھ بن گئے ہیں۔ آپ دونوں نے ایک بار بھی ہمارے بارے میں نہیں سوچا؟ امی آپ کی وجہ سے ہمارا خاندان ختم ہو گیا۔" ردا کی آنکھوں میں تکلیف تھی۔

www.novelsclubb.com

"ہمارا خاندان میری وجہ سے نہیں بلکہ تمہارے باپ کی وجہ سے ٹوٹا، ہماری زندگیوں سے جبرائیل اور خدیجہ نکل چکے تھے، پھر کیوں تمہارے باپ نے ان سے تعلقات بحال کیے؟ یہ سب اس شخص اور اسکے ماں باپ کی نحوست کی وجہ سے ہوا ہے۔" وہ ردا کے دونوں ٹھنڈے ہاتھ تھام کر مستقیم کو نفرت بھری نظروں سے دیکھتے ہوئے بولیں۔ ردا نے سختی سے انکے دونوں ہاتھوں کو جھٹکا تھا۔

"ٹھیک کہہ رہی ہیں امی آپ، قصور واقعی ہی میرے باپ کا تھا جو آپکی کی گئی ہر زیادتی کو چھپاتا گیا۔ کاش بابا آپ نے امی کو ٹوکا ہوتا، سمجھایا ہوتا اور کچھ نہیں تو کاش کم از کم آپ نے ان کے گناہوں کا بوجھ دوسروں کے کاندھوں پر نہ ڈالا ہوتا تو آج ہمارا گھر اتنی بری طرح نہ ٹوٹتا!" ردا نے اپنے آنسوؤں کو روکتے ہوئے حسن آفندی کو مخاطب کرتے ہوئے بولی تھی۔

www.novelsclubb.com

"آپ دونوں نے سب ختم کر دیا! ہمارا خاندان ہماری عزت ہمارا ماضی ہمارا حال ہمارا مستقبل سب برباد کر دیا۔ بابا کو جب اپنی غلطی کا احساس ہوا تو خاندان توڑ دیا اور امی آپ ٹوٹے ہوئے خاندان کو مزید توڑ رہی ہیں، ترس نہیں آتا ہم پر؟" شائستہ بیگم کے چہرے پر شدید تکلیف ابھری تھی، چھن سے کچھ ٹوٹا تھا کبھی نہ جڑنے کے لیے۔

"ردا بس کرو! خود کو مت تھکاؤ، ہمارے والدین کو ہماری فکر ہوتی تو نوبت یہاں تک آتی ہی نہ!" دراب اسکے قریب آکر تنفر سے بولا تھا۔

ردا نے اپنی چھلکتی آنکھوں کو چھپایا تھا۔

www.novelsclubb.com

"آپ ہم سے ملنا چاہتی ہیں ضرور ملیں لیکن خدارا ایسے تماشہ دوبارہ مت لگائیے گا۔""" دراب زرد چہرے اور سرخ پڑتی آنکھوں سے بلند آواز میں ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولا مقصد فیض اور امی کو باور کروانا تھا۔

کاش میں نے تمہارے گناہوں کا بوجھ دوسروں کے کاندھوں پر ڈالنے کی بجائے" تمہارے کاندھوں پر رہنے دیتا، تو آج میری اولاد کو ذلت کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔" شائستہ بیگم پر ایک قہر آلود نظر ڈال کر انہوں نے سب کو اندر بڑھنے کا اشارہ کیا تھا۔

امی چلیں!" فیض نے انہیں آگے بڑھنے کو کہا۔"

تمہارے باپ اور بہن بھائی نے سب میرے سر پر ڈال دیا؟" تائی جان کے چہرے پر" صدمہ تھا۔

www.novelsclubb.com

چلیں نا۔" فیض نے انہیں محبت سے کہا۔ وہ مسلسل روئے جارہی تھیں اور فیض انہیں" بچوں کی طرح خود سے لگائے بہلا پھسلا کر لے جارہا تھا۔

مجھے تائی جان پر ترس آرہا ہے۔"امل اسکے قریب آکر بولی تو وہ جو تائی جان اور فیض بھائی کو تاسف سے دیکھ رہی تھی چونکی۔

"اس سب کے باوجود جو انہوں نے ہمارے ساتھ کیا؟"

"جو انہوں نے ہمارے ساتھ کیا وہ انکا ظرف تھا،اب ہمارا انکے ساتھ کیسا رویہ ہے وہ ہمارا ظرف ہے۔اور ابو نے سکھایا ہے کہ جیت اسکی نہیں ہوتی جو زیادتی کرتا ہے بلکہ جیت اسکی ہوتی ہے جو معاف کرنے کا اور ظالم کے ساتھ بھلائی کی امید کرنے کا ظرف رکھتا ہے۔"امل کی بات پر زرش اسے دیکھ کر رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

مستقیم وہاں پڑی کرسیوں میں سے ایک کرسی پر براجمان ہو گیا،زرش نے اسکی جانب دیکھا وہ سیاہ کوٹ اور پینٹ کے ساتھ سفید ڈریس شرٹ پہنے ہوئے تھا،کف بھی بند

تھے، زرش نے اب غور کیا تھا وہ الگ کف لنکس نہیں پہنتا تھا، بال بکھرے ہوئے تھے جو شاید پیچھے کی جانب سیٹ کیے گئے تھے۔

کرسی کی پشت پر سر ٹکائے وہ کچھ سوچنے لگا تھا۔

امل جاؤ حدید اور احمد کو بلاؤ، انہیں کہو یہ سامان اٹھائیں۔"زرش بار بی کیو کی گرل کی" جانب اشارہ کرتے ہوئے بولی تھی، امل سر ہلا کر اندر کی جانب بڑھ گئی۔

مجھے حیرت ہے آپ کیسے ایک ایسے انسان کی دعوت پر آ گئے جس نے آپ کے ساتھ اتنا" برا کیا ہو؟"زرش اسکے سامنے پڑی کرسی پر براجمان ہوتے ہوئے حیرت سے سوال کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

مستقیم نے چونک کر آنکھیں کھولیں تھیں، اسے سامنے بیٹھا دیکھ وہ بھی ٹیک چھوڑ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو باہم پھنسا کر سیدھا ہوا تھا لیکن بولا کچھ نہیں۔ تبھی احمد، حدید، امل اور زوہا باہر آئے تھے سامان اٹھانے۔

میں چلتا ہوں۔" سنجیدگی سے اپنی کلائی پر پہنی گھڑی پر وقت دیکھتا وہ اٹھ کھڑا ہوا تھا۔"

مستقیم بھائی یہاں کیا کر رہے ہیں؟" حدید نے حیرت سے امل سے سوال کیا، کیونکہ وہ" -انہی کے ساتھ آیا تھا

دراب بھائی کے ساتھ کوئی کیس سالو کر رہے ہیں۔" امل کہہ کر آگے بڑھ گئی۔"

www.novelsclubb.com

اپنے بکھرے بالوں کو ہاتھ سے سمیٹ کر پیچھے کرتے ہوئے پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالتا وہ آگے بڑھ گیا۔زرش کی نظروں نے دور تک اسکا پیچھا کیا۔

لگتا ہے ناراض ہیں آپ سے، بات نہیں کرنا چاہتے۔"امل اسکے قریب والی کرسی پر" بیٹھتے ہوئے بولی تھی۔

لیکن مستقیم بھائی یہاں کیوں آئے؟وہ تو تایا جان کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتے تھے پھر" ؟"حدید نے زرش کے قریب آتے ہوئے حیرت سے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

سامان اکٹھا کرو، میں آتی ہوں۔"کچھ سوچ کر اس کے پیچھے بڑھتے ہوئے وہ عجلت میں" بولی۔

کہاں جا رہی ہیں؟ میں بھی ساتھ آؤں؟" حدید نے حیرت سے سوال کیا۔ وہ بغیر جواب" دیے آگے بڑھ گئی تھی۔ مستقیم یقیناً زیادہ دور نہیں گیا ہو گا۔

"مستقیم؟"

کوٹ کی جیبوں میں ہاتھ دھنسائے وہ سر جھکائے آہستہ آہستہ کچھ سوچتا ہوا جا رہا تھا، جب ایک نسوانی آواز نے اسکے قدم روکے، وہ کچھ حیرت سے پلٹا تھا۔

پیچھے وہ کھڑی کمر پر ہاتھ رکھے لمبے لمبے سانس لے رہی تھی، شاید اسکے پیچھے بھاگتی ہوئی آئی تھی۔

www.novelsclubb.com

کب سے آوازیں لگا رہی ہوں۔" وہ اب تک حیرت میں تھا جب وہ اسکے سامنے آکر" کھڑی ہوتی ہوئی بولی تھی۔

آپ پیچھے بھاگتی آئی ہیں؟ اگر آپ نے کوئی بات کرنی تھی تو فون کر لیتیں۔" اس نے" حیرت سے سوال کرتے ہوئے کہا تھا۔

"آپ یہاں کیوں آئے ہیں؟"

"صرف یہ پوچھنے کے لیے آپ میرے پیچھے بھاگتی آئی ہیں؟"

www.novelsclubb.com

مستقیم یہ 'صرف' نہیں ہے! جتنی نفرت آپ تایا جان کے لیے ظاہر کر چکے ہیں، اسکے" بعد صرف دراب کے کہنے پر آجانا... عجیب ہے!" وہ اسے جتاتی ہوئی بولی تھی۔

کیا سننا چاہتی ہیں؟" مستقیم گہرا سانس لیتا ہوا بولا تھا۔"

"!سب"

سب جاننے کے باوجود بھی؟" مستقیم کے سوال پر زرش نے سر اثبات میں ہلایا۔"

میں آپ سے سننا چاہتی ہوں۔" زرش کی بات پر مستقیم کھوکھلا سا مسکرایا۔"

www.novelsclubb.com

مسِ سائیکالوجسٹ! جن پر بھروسہ نہیں ہوتا انکی طرف کی کہانی بھی بے معنی ہوتی " ہے۔" مستقیم کی بات پر زرش چونکی تھی۔

کس نے کہا میں آپ پر بھروسہ نہیں کرتی؟" مستقیم نے کچھ لمحے اسے خاموش نظروں سے دیکھا تھا۔ سرمئی رنگ کے لانگ کوٹ پر حجاب لیے مجسمہ حیرت بنی ہوئی تھی۔ سردی کی وجہ سے اسکی ناک اور گال سرخ تھے۔

"ہر بات کہنے کی ضرورت نہیں پڑتی، کچھ باتیں بغیر کہے، بغیر جتائے بھی اپنا آپ ظاہر کر جاتی ہیں۔ جیسے میرے اظہار کے بغیر تم جانتی ہو کہ تم میرے لیے کتنی اہم ہو۔ جیسے تمہارے بتائے بغیر میں جانتا ہوں کہ تمہاری نظروں میں میری کیا اہمیت ہے۔" اسکی بات پر زرش کئی لمحے کچھ بول نہ سکی۔

"اچھا! کیا اہمیت ہے آپکی میری نظروں میں؟" زرش نے سنجیدگی سے سوال کیا تھا۔

"ایک راہ چلتے انجان شخص کی سی۔" مستقیم تاسف بھری مسکراہٹ سے بولا تھا۔

اسکے پیچھے آتا حدید کچھ قدموں کے فاصلے پر اسکی پشت پر رک گیا تھا۔ مستقیم نے حدید کو مسکرا کر دیکھا۔

"حسن آفندی کے اسرار پر یہاں اس لیے چلا آیا، کیونکہ مجھے لگا تھا کہ وہ لڑکی جسکی آنکھوں میں مجھے اپنا عکس نظر آتا ہے وہ مجھے اس لیے ٹھکرا رہی ہے کہ میں اسکے باپ جیسے تایا سے نفرت کا دعویدار ہوں، لیکن یہاں آکر معلوم ہوا وجہ میری نفرت نہیں بلکہ اسکی میرے لیے بے اعتباری تھی۔" زرش خاموش تھی۔

"اپنے باقی خاندان کی طرح وہ بھی یقین کرنا چاہتی ہے کہ اسکے تایا کا خاندان مستقیم جبرائیل کی وجہ سے ٹوٹا، لیکن یہ بھی چاہتی ہے کہ اسکے یقین کو پختہ کرنے کے لیے میں اعتراف کرلوں۔ زرش! مجھ پر اعتبار نہیں ہے تو مت کرو۔ مجھے نہ پہلے کوئی شکوہ تھا اور نہ اب ہے۔ وعدہ کرتا ہوں دوبارہ تمہارے راستے میں نہیں آؤں گا۔ پہلے غلط فہمی تھی کہ

میں اہم ہوں، اب نہیں ہے۔" ایک نظر اس پر اور پیچھے کھڑے حدید پر ڈال کر وہ پلٹ گیا۔ بس کچھ قدموں کے فاصلے پر گیسٹ ہاؤس تھا۔

زرش نے قریب آکر کھڑے ہوتے حدید کو دیکھا۔

واپس چلیں ؟" حدید کے سوال پر زرش نے قدم واپسی کے راستے پر بڑھا دیے، حدید" نے بس ایک لمحے کے لیے گیسٹ ہاؤس کی جانب بڑھتے مستقیم کو پلٹ کر دیکھا اور زرش کا ہاتھ تھام لیا۔

www.novelsclubb.com

"کتنے ٹھنڈے ہو رہے ہیں آپکے ہاتھ۔"

••••••••••••••••••••••••••••

آ گئے واپس؟ کچھ پتہ چلا؟"بن یامین نے اسے کمرے کی جانب بڑھتے دیکھ کر پکارا مگر وہ" اسکی پکار کو ان سنا کرتا تیزی سے راہداری عبور کرتا کمرے میں داخل ہو گیا، کوٹ اتار کر صوفے پر ڈالا اور کمرے میں اِدھر اُدھر ٹہلنے لگا۔

"... مستقیم تم نے جواب"

ایک کپ چائے ملے گی؟"وہ کمرے میں داخل ہوتا اپنی بات بھی پوری نہیں کر پایا تھا" جب مستقیم نے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

"ابھی؟ابھی تو کوئی کک بھی موجود نہیں۔"

توتم بنادو۔"بن یامین نے منہ بسور کر اسے دیکھا۔"

"اور ساتھ کھانے کے لیے بھی کچھ لے آنا، صبح کی بس چائے ہی پی ہوئی ہے۔"

مجھ سے فرمائشیں تو ایسے کر رہے ہو جیسے میں تمہاری اماں ہوں۔"منہ بنا کر کہتا وہ باہر" نکل گیا تو کمرے میں خاموشی چھا گئی۔مستقیم کف کھول کر پیچھے کو فولڈ کرتا ہوا صوفے پر بیٹھ گیا۔

کئی لمحے بیٹھا کچھ سوچتا رہا پھر اٹھا اور اے۔فور پیجز کا بنڈل اور کچھ مختلف رنگوں کے مارکرز نکال لایا۔جلتے آتش دان کے سامنے زمین پر کاغزوں کا بنڈل اور مارکرز رکھ کر کارپٹ پر پڑے کشن پر بیٹھ گیا۔

ماضی واضح نہیں تھا، لیکن ماضی کے پرزے اسکے ہاتھوں میں تھے جنہیں جوڑ کر اسے ماضی واضح کرنا تھا، کیونکہ ماضی آج بھی انکے راستوں میں حائل تھا اور شاید ہمیشہ رہنے والا تھا۔

••••••••••••••••••••••••••••

دوپہر شام میں ڈھل گئی اور پورے مری پر نیلا سا اندھیرا چھا گیا۔ سب کے موڈ نارمل تھے جیسے دوپہر میں کچھ ہوا ہی نہیں تھا، پھوپھو جان سے باتیں کرتے ہوئے زرش گاہے بگاہے اپنی پر تشویش نگاہ ردا پر بھی ڈال لیتی جو سب بچوں کے ساتھ بیٹھی لڈو کھیل رہی تھی۔ تایا جان دوپہر میں ہی ایک فون کے آنے پر اسلام آباد چلے گئے تھے وہ ابھی تک نہ لوٹے تھے۔ دراب بھی کھانا کھانے کے بعد باہر نکل گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

میری غیر موجودگی میں خوب انجوائے ہو رہا ہے؟" لکڑی کے سلائڈنگ دروازے کے" کھلتے ہی ایک مانوس سی آواز گونجی تھی۔ بے اختیار حیرت سے پھوپھو کے علاوہ سب کی گردنیں مڑی تھیں۔

آمنہ آپی؟" احمد خوشی سے چیخا تھا۔"

اتنے سالوں بعد سامنے کھڑی آمنہ کو دیکھ زرش کی آنکھیں دنگ رہ گئی تھیں۔ آمنہ کے اندر داخل ہوتے ہی پیچھے قاسم پھوپھا اور تایا جان بھی داخل ہوئے تھے۔

www.novelsclubb.com

••••••••••••••••••••••••••••••

کیا کر رہے ہو اب سو بھی جاؤ۔ اتنی سردی میں شام سے زمین پر بیٹھے ہو بیمار پڑ جاؤ گے۔""

بن یامین اپنے بستر پر بیٹھا موبائل استعمال کرتا کچھ فکر سے بولا تھا۔ مستقیم نے لاپرواہی سے سر اثبات میں ہلایا جبکہ نظریں کاغذوں پر سے نہیں ہٹائیں۔

اسے وہیں بیٹھا دیکھ بن یامین اٹھ کھڑا ہوا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔

کچھ دیر بعد گرما گرم چائے کے دو کپ لیے وہ اسکے قریب ہی آتش دان کے سامنے بیٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

شکریہ اسکی بہت ضرورت تھی۔"چائے کو دیکھ مستقیم کا چہرہ کھل اٹھا۔"

اور تمہاری یہ واحد ضرورت ہے جو کبھی پوری نہیں ہو گی، خیر کیا کر رہے ہو؟"ایک صفحہ اٹھاتے ہوئے اس نے سوال کیا۔

"یامین! تمہاری نظر میں حسن آفندی کس قسم کا شخص ہے؟"

"...انتہائی چوٴل"

کچھ لمحوں کے لیے یہ بھول جاؤ کہ اس نے مجھ پر الزام لگوا کر مجھے جیل بھجوایا، اب بتاؤ وہ کیسا شخص ہے؟"

www.novelsclubb.com

ایک بے ایمان شخص ہے وہ،اور کم از کم جو اس نے کیا وہ بھولنے کے قابل نہیں ہے، اگر" تمہیں تمہارے بڑے ابا جیل سے نہ نکلواتے تو تمہارا مستقبل تباہ ہو جانا تھا۔"بن یامین چڑ کر بولا تھا۔

یامین مجھے جیل سے بڑے ابا نے نہیں بلکہ حسن آفندی نے ہی نکلوایا تھا۔" مستقیم کے" سنجیدگی سے کہنے پر بن یامین نے حیرت سے اسے دیکھا۔

ناممکن! اگر اسے تمہیں نکلوانا ہی تھا تو جیل بھیجا ہی کیوں؟"اسے مستقیم کی بات پر یقین" نہیں آیا تھا۔

www.novelsclubb.com

اوہ...! تو اسکا اصل مقصد تمہارے ابو جبرائیل صاحب کا سر جھکانا، تمہارے گھر والوں" کے تعلقات خراب کرنا تھا اور وہ اس میں کامیاب بھی رہا، کس قدر گھٹیا شخص ہے وہ،

کسی کو اس حد تک بھی حسد ہو سکتا ہے؟" بن یامین نے اپنے سوال پر خود ہی تنفر سے جواب دیا تھا۔

" جانتے ہو یامین میں بھی ایسا ہی سوچتا تھا لیکن آج احساس ہوا کہ وہ شخص حاسد نہیں بلکہ اپنے گھر والوں کی عزتوں کا رکھوالا ہے۔" مستقیم غیر مرئی نقطے پر نظریں جمائے بول رہا تھا۔

"کیا مطلب؟ تم کہاں سے آرہے ہو؟ کیا حسن آفندی سے مل کر؟"

" ہاں وہ یہیں قریب ہی کاٹج پر اپنی فیملی کے ساتھ آیا ہوا ہے، جب اسے معلوم ہوا کہ میں دراب کے ساتھ ہوں تو اس نے مجھے بھی کھانے کے لیے بلالیا۔"

"اور تم اسکے بلانے پر چلے گئے ؟"

ہمم مجھے جانا ہی تھا۔"کاغذوں کے پلندے کو ایک طرف کرتا وہ چائے کا کپ اٹھاتا بولا" تھا۔

کیوں ؟تم تو اسکی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتے تھے ؟"اسکی بات پر مستقیم نے گہرا سانس" لیا۔

وہ جیسا بھی ہے وہ ہماری فیملی کا حصہ ہے اور سب سے بڑھ کر وہ اوہان کا تایا ہے۔خون" کے رشتوں میں دوریاں ضرور آجاتی ہیں پر وہ ختم نہیں ہوتے،بس اسی لیے میں نے سوچا کہ خاموش نفرتوں کو پالنے کی بجائے انکا سامنا کرنا چاہیے،لیکن مجھے اندازہ نہیں تھا کہ "جب میں وہاں جاؤں گا تو کہانی کا پس منظر ہی بدل جائے گا۔

www.novelsclubb.com

تمہیں جیل حسن آفندی نے نہیں بھجوایا تھا؟"بن یامین کے حیرت سے کیے گئے سوال" پر اس نے اپنا سر نفی میں ہلایا۔ تبھی اسکا فون بج اٹھا۔

"کس کا فون ہے؟"

"!دراب کا"

••••••••••••••••••••••••••••

www.novelsclubb.com

اندھیرا آہستہ آہستہ اس کاٹج کو نگل چکا تھا۔کاٹج کی کھڑکیاں بند تھیں اور باہر ایک انرجی سیور جل رہا تھا جبکہ باقی ہر طرف گھپ اندھیرا تھا۔

کاٹج کے ارد گرد سنسان علاقہ کچھ لمحوں بعد کاٹج سے آتے قہقہوں سے گونج اٹھتا۔ پورے کاٹج میں کھانے کی دھیمی دھیمی خوشبو پھیلی ہوئی تھی۔

تمہارے ہاتھ کا کھانا کھانے سے پہلے اگر کوئی مجھے کہتا کہ ردا اچھا کھانا پکا سکتی ہے، تو میں " یقیناً کہتی کہ دنیا کا کوئی بھی شخص بہترین کھانا بنا سکتا ہے پر ردا کبھی نہیں۔ مجھے یقین نہیں آرہا واقعی یہ کھانا تم نے بنایا ہے۔" آمنہ کے سنجیدگی سے کہنے پر سب ہی ہنس دیے تھے۔

زرش نے ایک نظر آمنہ کو دیکھا، اسکے بابا کی وفات کے بعد جب آمنہ کویت واپس گئی تو اس کے بعد اب پاکستان لوٹی تھی۔ وہ بظاہر ویسی ہی لگ رہی تھی جیسی پہلے تھی لیکن کچھ تھا جو پہلے والی آمنہ سے مختلف تھا۔

www.novelsclubb.com

زرش نماز کا کہتی اٹھ گئی اور کمرے میں چلی آئی۔

نماز ادا کر کے جب وہ باہر آئی تو باہر کوئی نظر نہیں آیا۔ نماز کے دوران اسے امل کی آواز آئی تھی وہ شاید اسے بلانے آئی تھی پر اسے نماز پڑھتا دیکھ واپس چلی گئی۔

بڑوں کی آوازیں دوسرے کمرے سے آرہی تھیں۔

"عورت اپنے خاندان کی بیک بون ہوتی ہے، جب وہ ٹوٹتی ہے تب پورا خاندان ٹوٹ جاتا ہے۔" پھوپھو کی سنجیدہ آواز سنائی دی تھی۔

"غلطی صرف شائستہ کی نہیں بلکہ ہماری بھی ہے، اگر ہم نے شائستہ کا کیا چھپانے کی بجائے تب ہی کوئی قدم اٹھایا ہوتا جب اس نے خاندان کو پہلا نقصان پہنچایا تھا تو آج یہ نوبت نہ آتی۔" یہ آواز تایا جان کی تھی۔ اسکے بعد پھوپھا جی بھی کچھ بول رہے تھے مگر اس نے سنا نہیں بلکہ کاٹج کے باہری دروازے کی جانب بڑھ گئی۔ باہر سے آوازیں آرہی تھیں۔ وہ واپس کمرے کی جانب بڑھ گئی۔

کمرے میں واپس آکر اس نے اپنا لونگ کوٹ پہنتے ہوئے بند شوز پہن کر اپنا ہینڈ بیگ کھولا اور موسچرائزر لگایا زپ لاک بیگ پر نظر پڑتے ہی اسے باہر نکالا اور کوٹ کی جیب میں رکھتے ہوئے کاٹیج سے باہر نکل آئی۔ آس پاس ہر طرف بے حد نرم لیکن گدلی برف تھی۔ ایک طرف سب آگ کے گرد بیٹھے تھے، لیکن عجیب تھا وہاں خاموشی تھی۔ زرش کے قریب آنے پر سب نے اسکی جانب دیکھا۔ ایک کرسی اسکے لیے پہلے سے ہی خالی رکھی گئی تھی۔ وہ اس پر بیٹھ گئی۔ سب سنجیدہ تھے۔

پھر اسکے ساتھ کیا ہوا؟" زوہا نے خوف اور تجسس سے آمنہ کی جانب دیکھ کر سوال کیا۔"

سب موجود تھے سوائے ازلان کے وہ سو چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ مر گئی! اور مجھے لگا میری موت بھی اس جیسی ہو گی لیکن اللہ نے مجھے ایک نئی زندگی" دینی تھی، نئی شخصیت کے ساتھ۔" آخر میں آمنہ تھکن سے مسکرائی تھی۔زرش سمجھ چکی تھی وہ کب کی اور کس کی بات کر رہی تھی۔

اور اسکے گھر والے؟" امل کے چہرے پر گہرا تاسف اور صدمہ تھا۔"

وہ اپنے گھر واپس نہیں جانا چاہتی تھی، اس نے کبھی وہاں سے نکلنے کی دعا نہیں کی تھی۔وہ" مجھ سے کہا کرتی تھی کہ میں جب نماز پڑھتی ہوں تب اسکی چھوٹی بہن کے لیے دعا کروں کہ وہ اسکے نقش قدم پر نہ چلے۔اور میں ہمیشہ اسکی بہن کے لیے دعا کرتی ہوں کہ وہ جہاں بھی ہو ہدایت پر ہو۔گمراہی صرف آخرت نہیں بلکہ دنیا بھی برباد کر دیتی ہے۔اور میرا دل چاہتا ہے کہ میں گمراہی پر چلنے والی ہر لڑکی کے قدموں کو روکوں اور اسے بتاؤں کہ یہ " راستہ کس حد تک خوفناک ہے۔

آپ کیسے روک سکتی ہیں؟ جنہوں نے گمراہی پر چلنا ہوتا ہے وہ چل کر ہی رہتے ہیں، " انہیں روکنا ناممکن ہوتا ہے۔" حدید نے سنجیدگی سے کہا۔

اگر گمراہی پر چلنے والوں کو روکنا ناممکن ہوتا تو اللہ کبھی روئے زمین پر انبیا نہ بھیجتے۔ میں " بھی گمراہی پر چلنے والوں کو روک سکتی ہوں جیسے کئی سالوں پہلے کسی نے میرے قدم روکے تھے۔" آمنہ نے آخری فقرہ زرش کی جانب دیکھ کر بولا تو وہ مسکرادی۔

پھر آپ وہاں سے واپس کیسے آئیں؟" زوہا نے ایک لمحے کے لیے بھی پلکیں نہیں " جھپکائیں تھیں اسکا بس نہیں چل رہا تھا ایک ہی بار میں بغیر رکے آمنہ سے پوری کہانی سن لے۔ انہیں قریب آتے قدموں کی آہٹ محسوس ہوئی تو سر اٹھا کر دیکھا دور سے دراب چلتا آرہا تھا۔ آمنہ نے گہرا سانس لیا۔ کاش پاکستان آکر اسے دراب کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔

مجھے تھوڑا تھوڑا یاد ہے، تب بابا اور اوہان بھائی کویت گئے تھے، لیکن آپ تو تھائی لینڈ "سے ملی تھیں۔" دراب انکے قریب آر کا تھا۔

اسلام علیکم!" چہرے پر مسکراہٹ سجائے اس نے آمنہ کو دیکھتے ہوئے سب کو سلام کیا" تھا۔ آمنہ بھی جواب دیتے ہوئے دھیما سا مسکرا دی۔

اگلی کہانی دراب بھائی سے سنو کیوں کہ انہوں کی وجہ سے آمنہ آپی کو ہم قید سے نکال" پائے تھے۔" دراب کی جانب دیکھ کر احمد جوش سے بولا تھا۔

www.novelsclubb.com

امل، زوہا اور حدید کی گردنیں دراب کی جانب گھومی تھیں۔

"پہلے مجھے یہ بتاؤ اتنی سردی میں باہر کیوں بیٹھے ہوئے ہو؟"

دراب بھائی سردی چھوڑیں آپ یہاں بیٹھیں!" حدید نے فوراً اپنی کرسی چھوڑی اور" اسکا بازو پکڑا اسے کرسی پر بٹھایا۔ اسکی تیزی پر جہاں دراب حیران ہوا وہیں سب ہنسے تھے۔

بس دو منٹ رکیں میں اپنے لیے کرسی لایا۔" تیزی سے کہتا وہ اندر کی جانب بھاگا۔"

یہاں ہو کیا رہا ہے؟" اس نے حیرانگی سے سوال کیا۔"

جب آمنہ آپی کڈنیپ ہوئی تھیں تب آپ نے آمنہ آپی کو قید سے کیسے بچایا تھا؟" امل" کے سوال پر دراب نے آمنہ کی جانب دیکھا جس نے کندھے اچکا دیے، جیسے کہہ رہی ہو خود جواب دو۔

www.novelsclubb.com

امل میں کہہ کر گیا تھا، میرا انتظار کرو۔" حدید کو امل پر غصہ آیا۔"

توانتظار ہی کر رہے ہیں، دراب بھائی نے ابھی کچھ نہیں بتایا۔"امل بھی غصے سے بولی" تھی۔

اصل کام تو احمد کا تھا، احمد کی وجہ سے پولیس ان کڈنیپرز کو ٹریس کر پائی تھی، اور جب" انکے لوگ پکڑے گئے تو آہستہ آہستہ ہم آمنہ تک پہنچ گئے۔"ایک جملے میں بات ختم کر دینے پر امل نے دراب کو گھورا تھا۔

دراب بھائی تفصیل سے پوری کہانی سنائیں جیسے آمنہ آپی نے سنائی ہے اور ڈیٹیل سے ہر" ہر بات بتائیں۔"امل براسا منہ بنا کر بولی تو زوہا اور حدید نے بھی اسکی تائید میں سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

" تو پھر سنو، بلکہ میں نے دوپہر سے کچھ نہیں کھایا، کھانے کو کچھ ملے گا؟"

میں کھانا گرم کر کے لاتی ہوں۔"ردا کرسی سے اٹھی تو پیچھے ہی زرش بھی اٹھی۔"

"میں بھی آتی ہوں۔"

نہیں تم بیٹھو، مجھے بس پانچ منٹ لگیں گے۔"ردا کے کہنے پر زرش واپس بیٹھ گئی۔"

"ہاں اب بتائیں! آپ کو کیسے پتہ چلا کہ آمنہ آپی تھائی لینڈ ہیں۔"

نہیں یہ نہیں پتہ چلا تھا کہ آمنہ تھائی لینڈ ہے بلکہ جب ٹریسنگ پر اس گینگ کے کچھ لوگ" پکڑے گئے تو یہ معلوم ہوا تھا کہ وہ لوگ چائنہ ،ایران تھائی لینڈ اور کچھ ملکوں میں سمگلنگ

کرتے ہیں۔اس کے بعد کویت پولیس نے فہرست کے مطابق باہر کی پولیس سے رابطہ کیا۔تقریباً فہرست کے مطابق ہر ملک میں آمنہ کی ڈیٹیلز بھیجی گئیں،وقت گزرتا گیا مگر کہیں سے کوئی سراغ نہیں ملا۔ان دنوں میں پاکستان تھا تب نعیم چچا نے مجھ سے کہا تھا کہ میرے پاس تھائی لینڈ کی نیشلیٹی ہے مجھے وہاں جا کر پولیس سے رابطہ کرنا چاہیے۔میں نے تھائی لینڈ جا کر پولیس سے رابطہ کیا۔خوش قسمتی سے میرے دوست کے ابو جو پولیس ڈپارٹمنٹ میں تھے انہوں نے ہمارے ساتھ مکمل تعاون کا وعدہ کیا۔تب کی جانے والی ہر کوشش بیکار لگتی تھی کیونکہ دوسرے ملکوں میں سمگل ہوئے لوگ آسانی سے نہیں ملتے۔ ہماری امیدیں کم ہوتے ہوئے ختم ہو رہی تھیں جب ایک دن مجھے پولیس اسٹیشن سے کال آئی اور معلوم ہوا کہ آمنہ مل گئی ہے۔وہ گینگ کئی سالوں سے پولیس اور خفیہ ایجنسیوں کی نظر میں تھا اور اس تک پہنچنے کا کام سالوں سے ہو رہا تھا،پولیس کے ریڈ سے پہلے کہیں سے خبر ملنے پر ان لوگوں نے جب قیدیوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا چاہا تب سب لوگوں کو برآمد کروالیا گیا اور اس طرح ہم آمنہ کو ڈھونڈنے میں کامیاب ہو گئے۔"آخر میں وہ آمنہ کو دیکھ کر مسکرایا تو آمنہ کا دل زور سے دھڑکا وہ چاہ کر بھی نہیں مسکرا پائی۔

www.novelsclubb.com

آپ بھی پولیس فورسز میں ہیں نا؟"زوہا نے انہماک سے سوال کیا۔اس نے سر ہلایا تھا۔" آمنہ وہاں سے اٹھی تو زرش بھی پیچھے ہی اٹھ گئی۔وہ کاٹج کے اندر بنے چھوٹے سے کچن کی جانب بڑھ گئیں۔

میں بھی آپ کی طرح فورسز کا پارٹ بنوں گا لیکن پولیس ڈپارٹمنٹ نہیں بلکہ پاک" آرمی جوائن کروں گا۔"حدید کی بات پر دراب نے مسکرا کر اسے دیکھا تھا۔

ہائی فائو دو!"اپنا دائیاں ہاتھ اٹھا کر اس نے کہا تو حدید نے خوشی سے اس پر تالی ماری۔"

www.novelsclubb.com

مجھے بھی ہائی فائو دیں کیونکہ پاکستان شفٹ ہوتے ہی میں بھی پاکستان فورسز جوائن" کروں گا۔"احمد نے اپنے دونوں ہاتھ آگے بڑھاتے ہوئے کہا تو ایک پر دراب نے تالی ماری اور دوسرے پر حدید نے۔

اور میں سائیکالوجسٹ بنوں گی زرش خالہ جیسی !"زوہا نے بھی اپنا ارادہ بتانا فرض سمجھا۔"

گریٹ !"دراب نے سراہا۔"

"اور امل ؟"

میں ؟"امل الجھی۔"

ابھی میں نے سوچا ہی نہیں !"امل کو شرمندگی سی ہوئی، اسے شاید ابھی تک کسی بھی" فیلڈ نے اتنا انسپائر ہی نہیں کیا کہ وہ اس میں اپنا فیوچر دیکھ سکے۔

www.novelsclubb.com

جن کا دھیان ہر وقت لڑائی جھگڑوں اور شرارتوں میں الجھا ہوا نہیں کہاں وقت ملتا ہے" اپنے فیوچر کیریئر کو سوچنے کا۔اور زوہا بی بی آپ نے تو اپنی امل خالہ کی طرح کمپیوٹر سائنس میں جانا ہے پھر یہ سائکولوجی کے خواب کیوں؟"حدید کے منہ ٹیڑھا کر کے کہنے پر امل اور زوہا نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا تھا،اگر دراب نہ بیٹھا ہوتا تو وہ اسے بتاتیں۔

اممم ہمم!"دراب نے حدید کو ٹوکا تھا۔"

دراب بھائی یہ بھی میرے ساتھ ایسے ہی کرتی ہیں،یوں ہی مجھے تنگ کرتی ہیں۔"حدید" نے فوراً صفائی دی۔

www.novelsclubb.com

لڑکیوں کے دل نازک ہوتے ہیں خاص طور پر اپنے باپ اور بھائیوں کو لے کر۔انہیں" سب سے زیادہ عزت اور محبت کی توقع انہی دو رشتوں سے ہوتی ہے۔بہن بھائیوں میں

مزاق ہوتا ہے، مزاق ضرور کرو، ایک دوسرے کو تنگ کرنا اچھا لگتا ہے کرو! لیکن دوسروں کے سامنے انکی عزت کرو، انکی بات کو اہمیت دو، انکی فکر کے بدلے میں ان سے بڑھ کر انکا خیال رکھو! دوسروں کے سامنے ان کو لیٹ ڈاؤن نہ کرو اور نہ کسی دوسرے کو موقع دو کہ وہ انہیں لیٹ ڈاؤن کریں۔ کیونکہ جب بہنیں بھائیوں کی موجودگی میں بھی عزت اور تحفظ کا احساس محسوس نہ کریں تو وہ دوسروں سے امیدیں لگاتی ہیں، انہیں لگتا ہے کسی اور کا باپ، کسی اور کا بھائی انہیں تحفظ دے سکتا ہے۔ اور تب ہم انہیں کھو دیتے ہیں!" دراب کئی سال پہلے کے اوہان کے بولے الفاظ دہرا رہا تھا۔ شاید تب اسے اوہان احساس نہ دلواتا تو وہ واقعی ردا کو کھو دیتا۔

دراب بھائی امل کو عام لڑکی نہ سمجھیں! اسکا دل نازک نہیں پتھر کا ہے۔" حدید کی بات پر نہ چاہتے ہوئے دراب ہنس پڑا۔

www.novelsclubb.com

جی ہاں ! میں سوپر وومن ہوں ! اسی لیے حدید دی لوزر تمہیں آخری بار سمجھا رہی ہوں" دوبارہ میرے بارے میں کوئی بات کی تو میرے دل کا تو پتہ نہیں لیکن تمہاری ٹانگیں سلامت نہیں رہیں گی۔"امل ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولی تھی۔

دیکھا دراب بھائی ! سوچیں یہ دوسروں کا لحاظ کرتے ہوئے مجھے ایسے دھمکی دے رہی ہے تو اکیلے میں میرے ساتھ کیا کرتی ہو گی۔" حدید کے بچاری سی شکل بنا کر کہنے پر دراب قہقہہ لگا کر ہنسی تھا۔

میں تو کہتی ہوں امل بھی فورسز جوائن کر لے، پاکستان کو امل جیسے بہادر نوجوانوں کی" بہت ضرورت ہے۔"زوہا کے مفت مشورے پر امل نے آئی برو اٹھا کر اسے دیکھا۔

دراب ماموآپ تو تھائی لینڈ تھے پھر آپ نے فورسز کب اور کیسے جوائن کیں۔"امل کا" دھیان خود سے ہٹانے کو زوہا نے تیزی سے دراب سے سوال کیا۔

••••••••••••••••••••••

"ہم انسان بہت عجیب ہوتے ہیں۔ ہم اپنی قائم کردہ خود ساختہ کہانیوں میں جیتے ہیں۔ اپنی مرضی سے کردار چنتے ہیں اور خود کو بے گناہ دکھانے کے لیے کسی بھی کردار کو کسی بھی حد تک گرا کر، اپنے کندھوں اور غلطیوں کا بوجھ ہلکا کرتے ہوئے خود بری الذمہ ہو جاتے ہیں۔ یہ سب کرتے ہوئے ہم بھول جاتے ہیں کہ ہم کسی دوسرے کو نہیں بلکہ خود کو دھوکہ دے کر اپنی خود کی بنیادیں کھوکھلی کر رہے ہیں۔ ایسا کرنے سے جہاں ہم دوسروں کو زخم دیتے ہیں وہیں ہم خود کو تباہ کر لیتے ہیں۔ زخم کھانے والے بس کچھ عرصے کے لیے مفلوج ہوتے ہیں پھر وہ زندگی کے سفر پر لوٹ آتے ہیں لیکن ہم ختم ہو چکے ہوتے ہیں دوبارہ کبھی نہ اٹھنے کے لیے۔

میری ماں نے ساری عمر خودساختہ حسد کی بنیاد پر محمد جبرائیل سے اور انکے خاندان سے نفرت کی ہے۔ میرے باپ نے بھی میری ماں کی فطرت کی پردہ پوشی کرتے ہوئے محمد جبرائیل کو اور اسکے خاندان کو ہر وہ نقصان پہنچنے دیا جو پہنچ سکتا تھا۔

اور میں ساری سچائی جاننے کے باوجود بھی خودساختہ غلط فہمی کے باعث مستقیم جبرائیل کو موردالزام ٹھہراتی رہی ہوں تاکہ مجھے میری ماں کے گناہوں کا پلڑا اتنا بھاری نہ لگے، جتنا وہ ہے۔

اور تم بھی بالکل یہی کر رہی ہو، سچ جاننے کے باوجود بھی تم مستقیم کو قبول نہیں کر رہی کیونکہ تمہاری خودساختہ سوچ نے تمہارے قدم جکڑے ہوئے ہیں۔" وہ تینوں اس وقت بجھی ہوئی آگ کے جلتے کوئلوں کے گرد کرسیوں پر بیٹھی تھیں۔ سب اندر جا چکے تھے۔

www.novelsclubb.com

"میں خود ساختہ سوچ میں نہیں جی رہی ردا۔اور ایسا بھی نہیں ہے کہ مجھے مستقیم پر بھروسہ نہیں ہے،میں جانتی ہوں کہ اس سب میں اسکا،بے قصور ہوتے ہوئے بھی سب سے زیادہ نقصان ہوا ہے لیکن ردا میرے انکار کی وجہ...."

"وجہ تم خود بھی نہیں جانتی زرش! شاید اسکے پہلے انکار پر تمہاری جو نسوانی انا ہرٹ ہوئی ہے وہی وجہ ہے۔"آمنہ کی مداخلت پر زرش نے نہ میں سر ہلایا۔ردا ایک دم چونک کر مسکرائی۔

"زرش شاید میں جانتی ہوں وجہ!"اسکی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی۔"

www.novelsclubb.com

"ایسا کیا؟ مجھے بھی بتاؤ۔"آمنہ تجسس سے آگے ہوئی تھی۔زرش نے بھی آنکھیں چھوٹی کر کے اسے دیکھا۔

اچھا ایسا کیا ہے جو میں سائیکالوجسٹ ہو کر اپنا دماغ نہیں پڑھ پائی اور تم نے پڑھ لیا۔"""
زرش نے ہنس کر سوال کیا۔

یہیں غلطی کر رہی ہو تم زرش انسان کے جسم میں صرف دماغ نہیں ہوتا بلکہ دل بھی ہوتا"
"ہے، جسے تم بھول گئی ہو۔

کیا مطلب؟"زرش الجھی تھی۔"

مطلب زرش سوچنے کی بات ہے، تمہارے مطابق وہ شخص بہترین ہے،اس میں کوئی"
برائی تمہیں نظر نہیں آئی،اس پر تم بھروسہ کرتی ہو اس کے باوجود انکار کی وجہ کیا ہو سکتی
"ہے؟

www.novelsclubb.com

" کیاہو سکتی ہے؟"

" پتہ ہے، مجھے کیالگتاہے؟ مجھے لگتاہے تمہاراانکار تمہارے دماغ اور دل کی جنگ کا نتیجہ ہے۔ تم اپنی زبان سے کچھ نہ بھی کہو تو بھی زرش تمہاری آنکھوں میں آج جو عقیدت میں نے مستقیم جبرائیل کے لیے دیکھی ہے وہ کسی کے لیے نہیں دیکھی، میں نے آج تک تمہارے قدموں کو کسی مرد کے لیے رکتے نہیں دیکھا، میں نے آج تک تمہاری آنکھوں کا رنگ کسی کے لیے بدلتے نہیں دیکھا، اور نہ ہی میں نے آج تک تمہیں کسی مرد کے پیچھے جاتے ہوئے دیکھا۔ میں نے آج تک تمہارے رویے میں لاپرواہی دیکھی ہے لیکن آج مستقیم جبرائیل کی موجودگی میں تمہارے رویے میں بہت کچھ تھاجو پہلے جیسا نہیں تھا۔ لیکن تمہارادماغ یہ قبول نہیں کرپارہا، وہ تمہیں قبول ہی نہیں کرنے دے رہاکہ تمہارے پاس دل بھی ہے جو نا جانے کب سے مستقیم جبرائیل کو قبول کرچکاہے۔ تم اپنے دل کو جیتنے نہیں دیناچاہتی اسی لیے تم اس سے بھاگ رہی ہو۔ اسی لیے تم بہانے ڈھونڈرہی ہو۔" ردا کی بات پر کئی لمحے وہاں خاموشی چھائی رہی۔

"ایسا کچھ نہیں ہے ردا!" ایک کمزور سا انکار کیا گیا۔"

زرش! کسی کو پسند کرنے میں کوئی برائی نہیں ہے، اگر تمہیں کوئی پسند ہے تو تم کیوں" "قبول نہیں کرنا چاہتی؟

میں نے بہت کوشش کی کہ وہ انسان مجھے اچھا نہ لگے۔" نظریں جھکائے وہ یوں بولی جیسے" اقرارِ جرم کر رہی ہو۔

www.novelsclubb.com

لیکن پتہ نہیں کیوں لیکن ہر اس جگہ جہاں میں نے شدت سے اللہ کی مدد چاہی، وہ آگیا۔" اور پتہ نہیں کیوں مجھے اس شخص میں ایک محافظ نظر آنے لگ گیا۔ مجھے نہیں پتہ کب وہ میرے دل کو اچھا لگا لیکن مجھے جب اس چیز کا احساس ہوا میں نے اسے اپنے دل سے نکالنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ مجھے اس شخص سے واقعی محبت نہیں ہے لیکن جو رتبہ اسکے

کردار، اخلاق اور شرافت پر میرے دل نے اسے دیا آج تک اس پر اسکے علاوہ کوئی اور پورا نہیں اترا۔ بس یہی وجہ ہے کہ وہ شخص میرے لیے الگ ہے سب سے۔" آج اس نے ان کے سامنے اس چیز کا اقرار کیا تھا جسکا اقرار وہ خود کے سامنے کرنے سے بھی کتراتی تھی۔

"زرش اگر اللہ نے تمہارا اور اسکا ساتھ مکتب کیا ہوا ہے تو صرف اس گلٹ کی وجہ سے مت بھاگو کہ وہ شخص تمہیں اچھا لگتا ہے۔ کسی کا پسند آجانا کوئی گناہ نہیں ہے، یہ انسانی فطرت ہے بس! گناہ وہ تھا جو میں نے کیا تھا نامحرم شخص سے دوستی کر کے اس سے افیئر چلا کر۔ جب تم نے کچھ غلط نہیں کیا، چھپی دوستیاں نہیں کیں تو کس چیز کا گلٹ؟" آمنہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی تھی۔

www.novelsclubb.com

"""اللہ کے بندوں کا دل صاف ہونا چاہیے اس میں کوئی نامحرم شخص نہیں ہونا چاہیے۔"

زرش کی بات پر آمنہ اور ردا اسے دیکھ کر رہ گئیں۔ وہ بالکل نہیں بدلی تھی۔

زرش ہر وہ دل جو اللہ کی نافرمانی سے ڈرتا ہے، اور گناہوں سے بچتا ہے صاف ہی ہوتا" ہے۔ تمہیں پتہ ہے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنھا نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نکاح کا پیغام کیوں بھیجا تھا کیونکہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کردار اور ایمانداری نے انہیں متاثر کیا تھا، تو انہوں نے نکاح کی پیشکش کر دی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر ہمیں کوئی شخص اپنی کسی خوبی کی وجہ سے متاثر کرتا ہے تو کوئی برائی نہیں! تم کیوں اسے غلط سمجھ رہی ہو؟ غلط یہ ہوگا اگر تم دل میں اس شخص کے ہوتے ہوئے کسی اور شخص سے شادی کر لو۔ اگر اس شخص کا پرپوزل نہ آتا تو بات الگ تھی لیکن اب جب اسکا پرپوزل آیا ہے تو انکار کا یہی مطلب نکلتا ہے کہ تمہیں اس پر بھروسہ نہیں۔" ردا کی بات پر زرش نے گہری سانس خارج کی۔

www.novelsclubb.com

خیر چھوڑو اس بات کو پرپوزل والی بات تو سمجھو ختم ہو گئی۔" زرش کی بات پر دونوں نے" چونک کر اسے دیکھا۔

اس نے کہا کہ وہ دوبارہ میرے راستے میں نہیں آئے گا۔"زرش نے انداز نارمل رکھنا" چاہا لیکن وہ نارمل نہیں تھا۔دنوں کے منہ کھل گئے۔

یہ تو تم نے پہلے نہیں بتایا؟"آمنہ حیرانی سے بولی۔ "

بتانے ہی والی تھی۔"زرش کندھے اچکا کر بولی۔"

اس کے انکار سے تم تو ہرٹ نہیں ہوئی لیکن وہ یقیناً ہرٹ ہوا ہے۔تم دونوں بہن بھائی" پتھر دل ہو۔"آخری بات ردا منہ میں بڑبڑائی تھی۔کیا واقعی اس کے راستے میں دوبارہ نہ آنے کے اعلان نے اسے ہرٹ نہیں کیا؟اس نے خود سے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

وہ پیچھے نہیں آئے گا تو کیا ہوا؟ تم پیچھے چلی جانا، جیسے آج دوپہر میں گئی تھی۔"آمنہ" معاملہ حل کرتے ہوئے بولی۔

ہاں بلکہ یاد آیا، تم بتا رہی تھی کہ اسکا آخری سیشن باقی ہے وہ کب لے رہی ہو؟"ردا" پرجوش ہوتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔

نہیں وہ سیشن اب میں نہیں لے رہی، ویسے بھی پہلے بات الگ تھی اور اب الگ، اب "ہمارے فیملی ٹرمز نکل آئے ہیں تو میرا سیشن لینا مناسب نہیں!"

www.novelsclubb.com

سامنا کرنے سے ڈر رہی ہو؟"ردا کی بات پر زرش نے حیرت سے اسے دیکھا۔"

میں کیوں ڈروں گی ؟ میں تو بس اپنے پروفیشن کے ایتھیکل کوڈز کو فالو کر رہی ہوں۔" پرائیویسی پالیسی کے تحت ایک سائیکالوجسٹ کو کسی رشتے دار کو تھیراپی دینے کو اوائیڈ کرنا چاہیے۔اسی لیے میں یہ کیس اپنے کسی اور کالیگ کو ریفر کر دوں گی۔"اپنے ناخنوں کو دیکھتے ہوئے وہ بولی۔

توکیا تم اسے اسکے سیشنز میں ہوئی ٹاک کی بنیاد پر جج کرتی ہو؟"آمنہ کے سوال پر اس نے " گردن نفی میں ہلائی۔

نہیں لیکن جب کلائنٹ سے ہمارے فیملی ٹرمز یا کوئی بھی ریلیشن نکل آئے تو تھیراپی " "!پروفیشنل نہیں رہتی اور نہ ہی موثر

"توتم نے مستقیم جبرائیل کو بتایا کہ تم اسے کسی اور سائیکالوجسٹ کو ریفر کر رہی ہو؟"

"نہیں! ڈاکٹر شاہد سے کہوں گی وہ خود ہی بتا دیں گے۔"

مطلب تم واقعی مستقیم سے سامنا کرنے پر ڈر رہی ہو۔ ورنہ اسکی سائیکالوجسٹ ہونے کے ناطے یہ خبر تمہیں ہی اسے دینی چاہیے تھی۔" ردا نتیجہ نکالتے ہوئے پیچھے ہوئی۔

"نہیں! ڈر نہیں رہی لیکن اگر میں نے کہا تو شاید وہ سمجھے کہ..."

وہ کیا سمجھتا ہے کیا یہ معنی رکھتا ہے؟" اسکے بات مکمل کرنے پر ردا نے ٹوکا۔"

www.novelsclubb.com

ردا؟ حد ہے بھئی!" زرش چڑی تھی۔"

اگر ڈر نہیں رہی تو ابھی اسے کال کر کے کہہ دو کہ تم اسکا اگلا سیشن نہیں لو گی بلکہ اسے "کسی اور سائیکالوجسٹ کو ریفر کر دو گی۔" آمنہ کی بات پر زرش نے آمنہ کو دیکھا۔

"تم بھی؟"

جی میں بھی! یہ معاملہ ختم کیوں نہیں کرتے؟ تم دونوں نے بلاوجہ اس معاملے کو لٹکایا" ہوا ہے۔ اقرار ہے تو اقرار کرو، انکار ہے تو صاف انکار کرو۔ یہ بلی کبوتر والا کھیل کیا کھیل رہے ہو؟" آمنہ کی بات پر زرش کا منہ کھلا تھا اور ردا نے اسکی تائید میں سر اثبات میں ہلایا تھا۔

www.novelsclubb.com

یہ معاملہ ختم ہی ہے دونوں طرف سے۔" زرش برا مناتے ہوئے بولی تھی۔"

میری بہن یہ معاملہ ختم ہوتا تو ہم اس وقت اسے ڈسکس نہ کر رہے ہوتے، چلو شاباش" فون نکالو!"ردا مسکرا کر بولی۔

فون نمبر نہیں ہے میرے پاس! میرا کانٹیکٹ اس سے ای-میلز کے ذریعے ہے۔ صبح" "میل کر دوں گی۔

نوپرابلم میرے پاس ہے نمبر! رکو تمہیں سینڈ کرتی ہوں۔"ردا فوراً اپنا فون نکلتے ہوئے" بولی۔

www.novelsclubb.com

تمہارے پاس نمبر کیسے آیا؟"زرش نے حیرت سے پوچھا۔"

آج تمہارے مستقیم کے پیچھے جانے کے بعد امل سے لیا۔"اسے نمبر سینڈ کرتے ہوئے"
وہ لاپرواہی سے بولی۔

"کیوں؟"

تمہارا الجھا قصہ سلجھانے کے لیے، کیونکہ تم خود تو کچھ کر ہی نہیں رہی! چلو اب کرو"
"کال۔

آج نہیں کچھ دنوں بعد، ابھی کیا تو وہ سمجھے گا کہ میں دوپہر والی بات کا غصہ نکال رہی"
ہوں۔"زرش کی بات پر آمنہ نے سر پر ہاتھ مارا تھا۔

مطلب تمہیں دوپہر کی بات پر غصہ آیا تھا؟"ردا نے پوری آنکھیں کھول کر پوچھا۔"

www.novelsclubb.com

نہیں تو!"زرش نے فوراًانکار کیا،وہ متذبذب ہوئی تھی۔"

پھر سمجھنے دوجو وہ سمجھتا ہے ویسے بھی وہ اتنا اہم نہیں ہے، تم بس اپنی طرف سے بات" کلیئر کرو۔"ردادوٹوک بولی۔

لیکن دوپہر میرے رویئے پر وہ ہرٹ ہوا تھا اگر اب میں نے فون کر کے یہ کہا تو اسے" "یقیناً بہت برا لگے گا،اور سائیکالوجسٹ ہونے کے ناطے مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

www.novelsclubb.com

سائیکالوجسٹ صاحبہ! آپ اتنی کنفیوزڈ کیوں ہیں؟ اگر آپ کو اسکی اتنی فکر ہے تو اس" سارے ڈرامے کا مطلب؟"آمنہ نے بازو باندھ کر کہا تو زرش اس وقت کو روئی جب اس نے ان دونوں کو ہر بات بتائی۔اگر امل ساری خبر ردا کو نہ دیتی تو یہ نوبت نہ آتی۔

ٹھیک ہے کر رہی ہوں میں فون!"فون اٹھا کر وہ بے زاریت سے بولی۔"

وقت دیکھو! گیارہ بج رہے ہیں یہ مناسب وقت نہیں ہے۔"اسکی اگلی بات پر آمنہ اور ردا نے اسے گھورا تھا۔

اچھا، کر رہی ہوں۔ گھعر تو ایسے رہی ہیں جیسے ابھی کھا جائیں گی۔"برا سا منہ بناتے ہوئے" وہ بولی۔

www.novelsclubb.com

•••••••••••••••••••••••••••••

گیسٹ ہاؤس کی راہداری میں سفید بتیاں روشن تھیں۔ سفید اوور آل پہنے وہ ٹہلتے ہوئے فون پر بات کر رہا تھا۔ سردی سے اسکے ہاتھ سرخ ہو رہے تھے۔

"نہیں! میرا نہیں خیال ہمیں یہاں کوئی پروگریس ملے گی۔ وہ علاقہ جسکی اس عورت نے خبر دی وہاں کوئی سی سی ٹی وی کیمرہ وغیرہ نہیں اور نہ ہی وہاں کسی کو پچھلے سالوں میں کوئی لڑکی ملی۔ میرا خیال ہے یہاں وقت ضائع کرنے کی بجائے ہمیں اس عورت سے دوبارہ تفتیش کرنی چاہیے۔ یقیناً یا وہ جھوٹ بول رہی ہے یا کچھ چھپا رہی ہے۔" پیچھے سے آتے یامین کو دیکھتا وہ رکا، رات کے اس وقت سردی کی وجہ سے اسکے منہ سے دھواں نکل رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے میں ڈسکس کرتا ہوں ایس ایچ او دراب سے۔" فون بند کرتے ہوئے اس نے یامین کو دیکھا جو اسکا انتظار کر رہا تھا۔

"میں کل واپس جارہاہوں لاہور۔"

ایک دم سے؟خیریت؟" مستقیم چونکا تھا۔"

اماں وڈی کی طبعیت ٹھیک نہیں ہے۔ہسپتال میں داخل ہیں۔انہوں نے توسب کو مجھے " بتانے سے بھی منع کردیاتا کہ میں زرفشاں کو سکون سے ڈھونڈ سکوں۔لیکن یہاں تو کوئی امید ہی نہیں پھر کیسے یہاں رک جاؤں۔"وہ بجھا بجھا ساتھا۔

تم یہاں کی فکر نہ کرو۔جاکراماں وڈی کا خیال رکھو۔اورانہیں بتانا کہ میں انکی اس بیٹی کو" ضرور ڈھونڈلوں گا۔تم میرانام لوگے ناتودیکھناوہ بے فکر ہوجائیں گی۔" مستقیم کی بات پر وہ دھیماسامسکرایاتھا۔

www.novelsclubb.com

"ظاہر ہے تم پر تو انہیں مجھ سے بھی زیادہ بھروسہ ہے۔ خیر پتہ ہے گیسٹ ہاؤس کا ایک کمرہ حسن آفندی کے بڑے بیٹے نے بھی لیا ہے۔ آج میں نے اسے دیکھا تھا ریسیپشن پر، شاید اسکے ساتھ اسکی والدہ تھی."

اچھا!" وہ خاموش ہی رہا کوئی خاص توجہ نہیں دی۔ تبھی اسکا فون بج اٹھا۔ اس نے حیرت سے سکرین پر جگمگاتے ہوئے نام کو دیکھا۔

"گولڈن سیب!" کئی لمحے وہ جگمگاتا نام دیکھتا رہا۔ زرش کا نمبر اس نے خدیجہ بیگم کے موبائل سے لیا تھا، انہوں نے زرش کا نام گولڈن سیب کے نام سے رکھا ہوا تھا، اس نے بھی نام نہیں بدلا وہی رہنے دیا۔

www.novelsclubb.com

"تم بات کرو میں پھر جا کر پیکنگ کروں۔" یامین کی اطلاع پر وہ جیسے کسی خواب سے جاگا۔ یامین پلٹ گیا تو اس نے کال اٹینڈ کرلی۔

•••••••••••••••••••••••••••

اسلام علیکم ! میں سائیکالوجسٹ زرش بات کر رہی ہوں۔" سلام کرتے ہی اس نے فوراً" اپنا تعارف کرایا۔

وعلیکم السلام !" وہ مزید کچھ نہ بولا۔"

"کیسے ہیں آپ؟ "

الحمدللہ !" اس نے اسکی خیریت دریافت نہیں کی، ناراضگی تھی یا لاتعلقی پر زرش کو برا" لگا۔

www.novelsclubb.com

آپ نے اپنی تھیراپی رپورٹس میل کی تھیں۔"زرش نے بات کا آغاز کیا۔"

جس پر آپ نے کوئی رسپانس نہیں کیا تھا۔"وہ پرشکوہ انداز میں بولا تو زرش نے موبائل" کو کان سے ہٹا کر گھورا تھا۔

"...حد ہے ہر انسان ہی مجھ پر چڑھائی کر رہا ہے"

میں مصروف تھی !اور ویسے بھی آپکی رپورٹس کے مطابق آپکو ریسپانس کی نہیں بلکہ " "تیسرے سیشن کی ضرورت تھی۔

www.novelsclubb.com

اوراب آپ نے یقیناً مجھے اطلاع دینے کے لیے فون کیا ہے کہ آپ میرا سیشن نہیں لیں گی۔"ریلیکس سے انداز میں دیوار سے پشت ٹکا کر سہارے سے کھڑے ہوتے ہوئے اس نے اطمینان سے کہا۔زرش نے چونک کر سامنے بیٹھی خود کو انہماک سے دیکھتیں آمنہ اور ردا کو دیکھا، مستقیم کو کیسے پتہ چلا؟

ایسا آپ سے کس نے کہا؟"اسکے ماتھے پر بل پڑے تھے، اگر امل ردا کو مستقیم کا نمبر" دے سکتی ہے تو ہو سکتا ہے مستقیم کو اطلاع بھی دے دی ہو، اور ہو سکتا ہے یہ ان سب کی ملی بھگت ہو جس میں زرش کو پھنسایا جا رہا ہو۔

کہنا کس نے ہے؟بس مجھے لگا!"مستقیم کا انداز پر سکون تھا۔"

اچھا!ایسا کیوں لگا؟"اسے ابھی بھی یقین نہیں آیا تھا، امل سے کوئی امید نہیں تھی اور" اب تو ردا اور آمنہ بھی اسکی پٹڑی پر سوار تھیں۔

شاید میں اس قابل نہیں ہوں اور شاید اسی لیے آپ نے میرا پرو پوزل قبول نہیں کیا۔"""

اب کے زرش ایک لمحے کے لیے تھمی،اسے لگا تھا وہ دوبارہ اس بارے میں بات نہیں کرے گا،اسے لگا تھا کہ بات ختم ہو گئی پر شاید ردا ٹھیک کہہ رہی تھی بات ابھی باقی تھی۔

آپ کے پرو پوزل کا سیشن سے کیا تعلق ؟"زرش منہ بنا کر بولی،اسے مستقیم کی یہ بات" بھی بری لگی تھی،کیا وہ زرش کو اتنا ان پرو فیشنل سمجھتا تھا؟اب کے ردا اور آمنہ نے بھی آنکھوں میں چمک لیے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔

کیا تعلق نہیں ہے ؟"جواب کی بجائے سوال آیا تھا۔"

www.novelsclubb.com

نہیں! سیشنز کا ذاتی زندگی سے کوئی تعلق نہیں۔اور یہاں میں آپ سے آپکی" سائیکالوجسٹ کی حیثیت سے ہی بات کر رہی ہوں اسکے علاوہ اور کسی حیثیت سے نہیں!" اسکا انداز قطعی تھا۔مستقیم خاموش سا ہو گیا۔

ٹھیک ہے پھر میں سیشن کے لیے تیار ہوں، کل صبح کے وقت میں فارغ ہوں اگر آپ" چاہیں تو کل ہی لے لیں۔" اسکی بات پر زرش چونکی،اس نے تو منع کر نا تھا۔رداا ور آمنہ نے اپنی ہنسی روکی تھی۔

"کہاں؟"

www.novelsclubb.com

کیا آپ آن لائن نہیں لیں گی؟"اب کی بار مستقیم نے حیران ہو کر دیوار سے ٹیک" چھوڑی تھی۔

نہیں! فزیکل سیشنز بہتر ہوتے ہیں۔"زرش اطمینان سے بولی تھی، وہ اپنی پروفیشنل ٹون میں واپس آچکی تھی۔

"ٹھیک ہے پھر میں خود آجاؤں گا۔"

نہیں آپ بتائیں، آپ جس گیسٹ ہاؤس میں ٹھہرے ہیں اسکا ریسٹورنٹ ہے تو میں آجاؤں گی۔"ردا اور آمنہ نے پہلی بار اسکا پراعتماد انداز نوٹ کیا تھا۔

ہم بھی ساتھ چلیں گے۔"آمنہ آگے کو ہو کر ردا کے کان کے قریب بولی۔"

www.novelsclubb.com

ظاہر ہے اپنی بچی اکیلی تھوڑی بھیجیں گے۔"ردا سنجیدگی سے بولی پھر آمنہ کو دیکھ ہنس دی۔ان دونوں کو ایک ساتھ یاد آیا تھا جس طرح آج وہ زرش کی کہانی کے پازیٹیو کردار تھیں،اسی طرح کچھ سال پہلے وہ دونوں اسکی کہانی کی ولن تھیں۔

وقت بدل گیا،دل بدل گئے اور کردار بھی بدل گئے۔

"اگر آپ اپنی تائی کو اوائیڈ کرنے کے لیے کہہ رہی ہیں تو وہ یہیں اسی گیسٹ ہاؤس پر رکی ہیں۔"مستقیم کی بات پر زرش ایک لمحے کے لیے خاموش ہوئی۔

"میں کسی کو اوائید نہیں کر رہی،کیونکہ مجھے سمجھ آگئی ہے اوائیڈ کرنے سے رشتے کمپلیکس ہوتے ہیں،اگر ہم ایک دوسرے سے کترانے کی بجائے دل کی صاف بات کہہ دیں تو شاید نہ اتنی امیدیں ہوں اور نہ اتنے مسائل!"مستقیم کو سمجھ نہ آئی یہ بات اس نے اپنی تائی کے لیے کہی یا اس کے لیے؟جبکہ آمنہ اور ردا نے فخر سے اسے دیکھا تھا۔

"میں گیارہ بجے تک آجاؤں گی۔"

فون بند کرتے ہی اس نے دانت نکالتیں آمنہ اور ردا کو دیکھا۔ چہرے پر مسکراہٹ سجائی۔

ناؤاٹس مائی ٹرن!" اسکی مسکراہٹ نے دونوں کو چونکایا تھا۔"

پہلے آمنہ میڈم آپ بتائیں کہ کس چیز نے آپکو دراب کے رشتے سے انکار کرنے پر مجبور" کیا؟" ردا نے چونک کر زرش کو دیکھا اسے امید نہیں تھی کہ زرش یہ سوال کرے گی۔

www.novelsclubb.com

میں شادی ہی نہیں کرنا چاہتی، سمپل!" آمنہ کندھے اچکا کر بولی تھی۔"

اوکے لیکن کیوں؟"زرش کے ساتھ ساتھ ردا بھی اسکی جواب کی منتظر تھی۔ "

بس یوں ہی، دنیا میں سب تھوڑی شادی کرتے ہیں، بہت سے لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں" جو شادی ہی نہیں کرتے۔بس سمجھ لو میں بھی انہی میں سے ایک ہوں۔"آمنہ نے سنجیدگی سے کہا۔

یوں ہی کچھ نہیں ہوتا آمنہ، ہر چیز کے پیچھے کوئی نہ کوئی وجہ ضرور ہوتی ہے۔اسی لیے" ہمیں وجہ چاہیے۔"زرش کے دوٹوک بولنے پر ردا مسکرائی۔زرش سے زیادہ اسے وجہ جاننے کا تجسس تھا۔

www.novelsclubb.com

میرے پروفیشن سے واقف ہو، جانتے ہو میں نے یہ پروفیشن کیوں چنا؟"آمنہ سوال" سے ہٹ کر بات کر رہی تھی۔

کیونکہ تمہارا دماغ خراب تھا۔" ردا چڑ کر بولی۔آمنہ نے آنکھیں گھما کر اسے نظر انداز کر " زرش کی جانب امید سے دیکھا۔

اگر تم فیلڈ چوز کرنے سے پہلے مجھ سے سائیکالوجیکل سیشنز لے لیتی تو یقیناً آج کسی اچھی " فیلڈ میں ہوتی۔"زرش کندھے اچکا کر بولی۔آمنہ کا منہ کھل گیا۔

کیا برائی ہے میری فیلڈ میں؟میں ایک فائٹر ہوں۔اور مجھے خود پر اور اپنی فیلڈ پر فخر " ہے۔"آمنہ برا مناتے ہوئے بولی تھی۔دونوں نے افسوس سے اسے دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

یاد ہے ہم دونوں نے سائیکالوجسٹ بننا تھا۔"زرش اسے یاد کراتے ہوئے بولی تھی۔ "

جھوٹی! تم نے اپنا مائنڈ بدل لیا تھا۔اور سائیکالوجسٹ تو ہم صرف اس لیے بننا چاہتے تھے" کہ اگر کوئی جن ہمیں کڈنیپ کرنے آئے تو ہم اسکا دماغ پڑھ لیں۔ لیکن میں نے بعد میں سوچا کہ جب میں اغواء ہوئی تب جس چیز نے مجھے قید میں بے بس کیا وہ یہ نہیں تھی کہ میں انکا دماغ نہیں پڑھ پائی بلکہ یہ تھی کہ میں فیزکلی بہت کمزور تھی۔اگر میں اتنی کمزور نہ ہوتی تو اتنا عرصہ اس قید میں نہ گزارتی بلکہ انکی قید میں ہی نہ جاتی۔"اسے وہ لمحہ یاد آیا تھا جب ایک بار وہ خود کو ان سے چھڑاتی جنگل میں بھاگی مگر پھر بھی خود کو بچا نہیں پائی۔

خیر اس سب کا اس سے کیا تعلق جو ہم نے پوچھا تھا؟"ردا نے اپنی مسکراہٹ روکے" سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

صرف یہی کہ میں فائٹر اسلیے بنی ہوں کیونکہ میں اکیلی رہ سکتی ہوں۔مجھے کسی کی" "ضرورت نہیں۔اسی لیے مجھے شادی نہیں کرنی۔

لیکن ابھی تو تم کہہ رہی تھی کہ تم اپنی حفاظت کے لیے فائٹر بنی، اور اب کہہ رہی ہو" شادی نہ کرنے کے لیے فائٹنگ چوز کی۔ ردا تمہیں نہیں لگتا کہ آمنہ خود بھی کنفیوزڈ ہے۔"زرش کچھ سوچتے ہوئے بولی تو ردا نے فوراً سر اثبات میں ہلا دیا۔ آمنہ نے حیرت سے دونوں کو دیکھا۔

تم دونوں یہ جان بوجھ کر کر رہی ہو نا؟ میری باتوں کا مطلب اپنی مرضی سے نکال رہی ہو۔"وہ منہ کھولے بولی تو وہ دونوں قہقہہ لگا کر ہنس دیں۔

ٹھیک ہے ہم نہیں دیتے تمہاری باتوں کو اپنی مرضی کا رنگ۔ تم سچ سچ بتاؤ کیوں منع کر رہی ہو؟ اور یہ یاد رکھنا تمہارے سامنے ایک سائیکالوجسٹ بیٹھی ہے، سو لفظوں میں کوئی ہیرا پھیری نہیں چلے گی۔"آمنہ نے گھور کر زرش کو دیکھا۔ وہ واقعی بدلہ لے رہی تھی۔

مجھے لگا تھا ہم بڑے ہو گئے ہیں پر اصل میں ہم اب بھی ٹین ایجرز کی طرح ہی ہیں، "
امیچیور!" آمنہ چڑ کر بولی تھی۔

ٹریک پر واپس آؤ!" ردا کی بات پر اس نے گہرا سانس لیا۔"

میرا ایک ماضی ہے، اور میں ہی جانتی ہوں میرے اغواء کے بعد سوسائٹی نے مجھے کتنی "
مشکل سے قبول کیا تھا۔ میں اپنی ساری زندگی دوسروں کو اپنے کردار کی صفائیاں دیتے
"نہیں گزارنا چاہتی۔

www.novelsclubb.com

لیکن دراب تو سب جانتا ہے، اس کے باوجود اس نے خود بابا سے کہا تھا۔ میرا یقین کرو "
تمہیں کبھی کسی کو صفائی نہیں دینی پڑے گی۔" ردا فوراً دراب کے حق میں بولی تھی۔

نہیں ردا میں کسی ایسے شخص کو بھی اپنی زندگی میں شامل نہیں کرنا چاہتی جس کے سامنے "میرا ماضی اتنا واضح ہو۔" آمنہ کی بات پر کاٹج سے باہر انکی جانب آتے دراب کے قدم رکے تھے۔

کیوں ؟" سوال زرش کی جانب سے تھا۔"

کیونکہ میں رسوائی سے ڈرتی ہوں۔ جانتے ہو، اغواء کے بعد کویت جانے کے بعد میں" نے تم سب سے کوئی تعلق کیوں نہیں رکھا؟ اسی لیے کہ میں ہر اس انسان سے سامنے سے ڈرتی تھی جو میرے ماضی سے واقف تھا۔ میں نے کویت میں ان سب کو چھوڑ دیا جو میرے بارے میں کچھ بھی جانتے تھے، میں کسی کے سوال کا جواب نہیں دینا چاہتی تھی۔ اب بھی میں پاکستان کتنی مشکل سے ہمت کر کے آئی ہوں صرف میں جانتی ہوں۔ اسی لیے میں شادی ہی نہیں کرنا چاہتی۔ کیونکہ میں سامنا ہی نہیں کرنا چاہتی۔ میں خوش ہوں اس زندگی میں جس..." اسکی نظر زرش کی کرسی کے پچھلی جانب کھڑے دراب پر گئی۔

www.novelsclubb.com

کیا واقعی آمنہ میں تمہیں ان لوگوں جیسا لگتا ہوں جو تمہارے ماضی پر تم سے سوال" کر کے تمہیں شرمندہ کریں؟ تم سے تھائیلینڈ میں میں نے کتنے سوالات کیے؟" آمنہ ایک دم خاموش ہو گئی۔ زرش اور ردا نے چونک کر پلٹ کر دراب کو دیکھا۔

میرا... وہ مطلب نہیں تھا؟" آمنہ تذبذب کا شکار ہوئی۔"

پھر کیا مطلب تھا؟ یقیناً میں اتنا ہی بے غیرت ہوں جتنا تم سمجھتی ہو پر شاید مجھے کبھی" احساس نہیں ہوا۔ تبھی تو تمہارے کویت جا کر کبھی کانٹیکٹ نہ کرنے کے باوجود بھی بیوقوفوں کی طرح روز تمہاری خیرت دریافت کرتا تھا۔ مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا کہ میں ایسا کیوں کرتا ہوں شکریہ بتانے کے لیے میرا مقصد صرف تمہیں بار بار تمہارا ماضی یاد دلا کر تمہیں رسوا کرنا تھا۔" دراب کا چہرہ توہین سے گلابی پڑا تھا۔ اسکی بات پر آمنہ نے حواس باختہ ہوتے ہوئے سر نفی میں ہلایا تھا۔ ردا نے پوری آنکھیں کھولے زرش کو دیکھا، زرش

کے تاثرات بھی مختلف نہ تھے۔دراب اس پر افسوس بھری نظر ڈال کر پلٹا تو آمنہ اسکے پیچھے بھاگی۔

دراب تم غلط سمجھ رہے ہو۔"زرش کھسک کر ردا کے قریب آئی۔"

کیا خیال ہے ہمیں اندر چلنا چاہیے؟"ردا نے زرش کو گھورا۔"

تمہاری بات پر اور کیا سمجھوں؟"دراب وہیں رکا تھا اور آمنہ اسکے سامنے تھی۔"

www.novelsclubb.com

تمہیں مجھ سے اچھی لڑکی مل سکتی ہے۔جسکا مجھ جیسا ماضی نہ ہو۔"وہ سر جھکا کر بولی۔"

"اُفف! آمنہ تم اتنی باتیں کیوں فلیپ کرتی ہو؟اور بتاؤ کیا ہے تمہارے ماضی کو؟"

مجھ سے ایسے سوال نہ کرو جیسے پتہ ہی نہ ہو۔"آمنہ منہ بنا کر بولی۔"

"نہیں مجھے واقعی نہیں پتہ کہ تمہارے ماضی میں ایسا کیا ہے؟"

"...میرا ایک عدد افیئر تھا جس کی بنیاد پر میں اغواء ہوئی اور تقریباً ڈھیر ماہ"

توکیا اب بھی تمہارا کوئی افیئر ہے؟"دراب کے دوٹوک سوال پر آمنہ نے اسے گھورا۔"

www.novelsclubb.com

آمنہ ماضی کی غلطیوں سے سیکھتے ہیں،انہیں سینے سے لگا کر اپنی یا کسی کی ذات کی توہین" نہیں کرتے۔تم نے انکار کر دیا۔وہ تمہارا حق تھا جو تم نے استعمال کیا لیکن مجھے اس چیز کی

امید نہیں تھی کہ تم نے انکار اس بنیاد پر کیا کہ میں تمہارے ماضی کو نشانہ بنا کر تمہیں ڈی گریڈ کروں گا۔"

"نہیں میں نے بالکل ایسا نہیں سوچا! مجھے لگا تھا کہ ...۔" آمنہ اسکی جانب دیکھ کر کچھ کہتے کہتے رکی، دراب کے چہرے پر اب کہیں غصہ نہیں تھا صرف ناراضگی تھی۔

"کیا لگا؟"

"یہی کہ آپ کو اگر مجھ سے بہتر لڑکیاں مل سکتی ہیں تو آپ یقیناً ماموں کے فورس کرنے پر مجھ سے شادی پر راضی ہوئے ہیں، اسی لیے اس سے پہلے کہ... آپ انکار کریں میں ہی انکار کر دوں۔" وہ شرمندہ سی بولی۔

www.novelsclubb.com

ہیں؟"حیرت سے نا صرف دراب کا بلکہ رداا ور زرش کا منہ بھی کھلا تھا۔اور اسکے بعد "ایک قہقہہ گونجا تھا۔

رداا ور زرش ہنسی تھیں۔

آمنہ تم بالکل نہیں بدلی ! اب بھی پہلے کی ہی طرح بیو قوف ہو!"دراب انہیں ہنستا دیکھ "افسوس سے بولا تھا۔آمنہ نے گھور کران دونوں کو دیکھا۔تووہ دونوں سنجیدہ ہوئیں۔

پھر آپ نے بتایا نہیں؟"گہرا سانس لیتا دراب جیسے ہی پلٹا آمنہ نے فوراً سوال کیا۔"

"کیا؟"

www.novelsclubb.com

یہی کہ ماموں نے فورس کیا تھا نا آپکو؟"آمنہ کے سوال پر دراب نے ماتھے پر ہاتھ مارا تھا۔"

نہیں! آپکے ماموں کا نہیں بلکہ میرا ہی ٹیسٹ اتنا خراب ہے جو مجھے اتنی بیوقوف لڑکی پسند آئی۔"چڑ کر کہتا وہ پلٹ گیا تو آمنہ کا منہ کھل گیا۔ردا اور زرش پھر سے ہنسی تھیں۔

اور ہاں پھوپھو بلا رہی ہیں، باہر سردی ہے اندر چلو ورنہ بیمار ہو جاؤ گیں۔"رک کر ان" تینوں سے کہا۔

آمنہ تیار رہنا ہم پھر سے کل تمہارا پروپوزل پھوپھو کے پاس لے کر جائیں گے۔"ردا" تیزی سے دراب کے پاس جاتی جوش سے بولی۔

www.novelsclubb.com

کوئی ضرورت نہیں اپنے بھائی کے لیے عقلمند لڑکی ڈھونڈو! میں تو بیوقوف ہوں نا؟ چلو " زرش!" دراب کو دیکھ کر گھور کر کہتی وہ زرش کا ہاتھ تھام کر اندر کی جانب بڑھ گئی تو دراب کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی اور ردا ہنس دی۔

پر مجھے تو بیوقوف بھابھی ہی چاہیے!" وہ پیچھے سے چیخ کر بولی تو آمنہ بھی مسکرا دی۔"

....

گیسٹ ہاؤس سے فاصلے پر وہ ایک ریستوران کے باہری جانب پڑے لکڑی کے بینچوں پر بیٹھے ہوئے تھے۔ پہاڑ کو کاٹ کر بنایا گیا یہ ریستوران کوئی قدیم محل سا لگ رہا تھا۔ ریستوران کے اندر رش تھا اسی لیے وہ دونوں باہر بیٹھے تھے۔ ریستوران سے باہر چوکور میزوں کے گرد پڑی کہیں دو اور کہیں چار کرسیاں موجود تھیں۔ وہ دونوں جس میز پر بیٹھے تھے وہ ایک جانب اونچے بڑے سرمئی پتھر پر موجود تھا۔ سامنے موجود چوکور میز پر بھاپ

www.novelsclubb.com

اڑاتے گہرے نیلے رنگ کے دو کپ دونوں کونوں پر ایک دوسرے کے مقابل موجود تھے۔آسان پر کہیں کہیں بادل تھے، غیر متوقع طور پر آج سورج نکلا ہوا تھا جو دسمبر کے ان ٹھنڈے دنوں میں بادلوں کے ہالے سے ہلکا سا نکل کر لمحے کے لیے ہی سہی لیکن گرمائش کا احساس دلاتا۔

اسے یہاں دراب چھوڑ گیا تھا، وہ اکیلی آئی تھی، آمنہ اور ردا بھی آنا چاہتی تھیں لیکن وہ نہیں چاہتی تھی کہ ردا کا یوں تائی جان سے سامنا ہو جائے اسی لیے کسی کی بات کو بھی خاطر میں لائے بغیر اکیلی آگئی۔

چہرے پر رسمی مسکراہٹ سجائے وہ کچھ سوالات کر رہی تھی۔کریم کلر کی سادہ شرٹ کے ساتھ اس نے خاکی پرنٹ والی لانگ سکرٹ پہنی ہوئی تھی۔اوپر گرے کلر کا نرم لونگ کوٹ پہنا ہوا تھا۔سر کو خاکی سادہ سلک کے سکارف سے لپیٹا ہوا تھا۔

وہ گرے شرٹ پہ سیاہ کوٹ پہنے ہوئے تھا، خاموش سا۔ چہرے پر رسمی مسکراہٹ بھی نہ تھی۔

"آپ کی رپورٹ کے مطابق آپ پچھلے کچھ دنوں سے بہتر محسوس نہیں کر رہے، اداس ہیں اور ڈپریسڈ بھی!" اس نے اسکی رپورٹ ہارڈ کاپی کی شکل میں ہاتھ میں پکڑی ہوئی تھی۔ اسکے دائیں ہاتھ کی کلائی میں سفید رنگ کا واحد سفید موتی والا بریسلٹ جھول رہا تھا۔ وہ دہرا رہی تھی، اسکی نظریں ہاتھ میں تھامی فائل پر تھیں جبکہ مستقیم کی اسکے بریسلٹ کے موتی پر۔

"آخر کیوں؟" اس پر نظر ڈال کر اس نے سوال کیا۔""

آپ جانتی ہیں۔" نظریں اسکے چہرے پر ڈال کر وہ بولا۔"

آپ کی سائیکالوجسٹ ہونے کی حیثیت سے میں صرف وہ ہی جانتی ہوں جو آپ نے بتایا" ہے اور کچھ نہیں۔" مستقیم اس لڑکی کی شکل دیکھ کر رہ گیا، جس کے سامنے وہ خود کو بے بس پاتا تھا۔کاش سامنے بیٹھی لڑکی اسکی محبت نہ ہوتی، اگر محبت تھی ہی تو وہ اسکی سائیکالوجسٹ نہ ہوتی۔ بادلوں نے سورج کو گھیرا تو دھوپ چھپ گئی۔

کیونکہ میں پچھلے سات سالوں سے جس لڑکی سے محبت کرتا ہوں اس نے مجھے ٹھکرا" دیا۔"اسکے فرشتوں کے بھی وہم و گمان میں نہیں تھا کہ وہ اپنی برسوں کی دل میں چھپائی ہوئی محبت کا اظہار اپنے سائیکالوجی کل سیشن میں کرے گا۔زرش کے چہرے پر کوئی تاثر نہ تھا وہ شاید پہلے سے ہی اس سیشن کے کانٹینٹ سے آگاہ تھی۔ جبکہ اسکے دل کی دھڑکن ایک لمحے کو رکی تھی.

www.novelsclubb.com

تو اس کے انکار نے آپکو دکھی اور ڈپریسڈ کر دیا؟" پین تھامے فائل پر کچھ لفظ اتارتے" ہوئے اس نے جس لاتعلقی سے سوال کیا مستقیم کو اس پر رشک آیا، کاش وہ بھی اس سے اتنا لاتعلق ہو سکتا جتنا کہ وہ اس سے تھی۔

نہیں! اسکے انکار نے نہیں بلکہ اس چیز نے مجھے دکھی کیا کہ اللہ نے مجھے اس کے قابل" نہیں سمجھا۔" زرش کا چلتا قلم سست ہوا تھا۔

کیا مطلب؟" نظریں اس پر ٹکا کر اس نے سوال کیا تو مستقیم نرمی سے مسکرا دیا تھا۔"

www.novelsclubb.com

جب کوئی شخص اقرار کرتے ہوئے بھی انکار کر جائے تو مطلب وہ آپکی قسمت میں ہی" نہیں، اور شاید اللہ آپکو اس قابل نہیں سمجھتے کہ اس شخص کو آپکی زندگی میں شامل کریں۔" زرش کے چہرے پر پہلی بار سایہ لہرایا تھا۔

آپکو پتہ ہے اس نے میرے پروپوزل پر کیوں انکار کیا؟"زرش کو پہلی بار احساس ہوا کہ "
اس سیشن کا کنٹرول اسکے ہاتھوں سے پھسل کر مستقیم کے قبضے میں جارہا تھا۔ مستقیم کی
پشت پر سرسبز سا پہاڑ سفید برف سے ڈھکا ہوا تھا۔

پچھلے کئی دنوں میں میں نے بہت سوچا، پہلے لگا کہ شاید اس نے انا اور غصے میں آکر انکار "
کیا ہے کیونکہ میں نے بھی تو انکار کیا تھا، یقیناً میں نے اسکے نسوانی وقار کو مجروح کیا تھا،
لیکن نہیں! وہ ان لڑکیوں میں سے نہیں تھی جو کسی نامحرم کے انکار کو اپنے وقار میں کمی
سمجھتی، پھر مجھے لگا شاید اسے میں پسند نہ آیا ہوں، لیکن نہیں! اگر میں اسے ناپسند ہوتا تو
اسکی آنکھوں کی تہوں میں چھپی اپنے لیے پسندیدگی مجھے کبھی محسوس نہ ہوتی، اتنے دنوں
جس چیز نے مجھے ڈپریسڈ کیا وہ یہ کنفیوژن ہی تھی، آخر میں میں اسی نتیجے پر پہنچا کہ اللہ نے
ہی مجھے اس کے قابل نہیں سمجھا۔"بغیر جھجھک کے وہ اعتماد سے کہہ رہا تھا۔

یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ اللہ نے اسکو آپ کے قابل نہیں سمجھا ہو۔" اسکی بات پر اس نے مسکرا کر اپنی گردن نفی میں ہلائی تھی۔

" اگر وہ میرے قابل نہ ہوتی تو میں اسکے سامنے یوں بے بس نہ ہوتا بلکہ اس کے سامنے جا کر اس سے سوال کرتا کہ اس نے کس بنیاد پر مجھے ٹھکرایا ہے؟ پر بہت چاہ کر بھی مجھ میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ میں اس سے یہ سوال کروں۔"

" مستقیم! 'اس نے کیوں انکار کیا؟' اس سیشن میں یہ معنی نہیں رکھتا، اس سیشن میں جو چیز معنی رکھتی ہے وہ صرف یہ ہے کہ آپ کیوں دکھی ہوئے؟"

www.novelsclubb.com

" کیونکہ میں انسان ہوں، میرے پاس ایک دل ہے، جب میری زندگی میں کچھ ناخوشگوار ہو گا تو یقیناً میرا دماغ خوشی کے ہارمونز خارج نہیں کرے گا۔ اس لیے میرا دکھی ہونا نارمل ہے۔" وہ اسی کے کہے ہوئے الفاظ اسے دہرا رہا تھا۔

توکیا وہ نارمل نہیں؟ آپ کے مطابق آپ نے اسکی آنکھوں میں اپنے لیے پسندیدگی "دیکھی پھر تو انسان ہونے کی حیثیت سے وہ بھی دکھی ہوگی؟"

"پتہ نہیں! لیکن لگتا ہے جیسے اسے فرق نہیں پڑتا۔"

خیر! ہم ٹاپک سے ہٹ رہیں ہیں، ہمارا ٹاپک آپ ہیں تو 'اسے' چھوڑ کر 'آپ' پر واپس آتے ہیں۔" وہ ایسے بات کر رہی تھی جیسے واقعی ہی وہ کسی تیسرے شخص کی بات کر رہے ہوں۔

www.novelsclubb.com

آپ کے پچھلے دو سیشنز اور اس سیشن میں کوئی خاص فرق نہیں۔ جانتے ہیں سات سال "پہلے آپ کو جو چیز ڈپریشن میں لے کر گئی وہ ابو کی ناراضگی یا بے اعتباری نہیں بلکہ آپکی 'ناکامی' تھی، اور آج بھی جو چیز آپکو ڈپریشن میں لے کر جا رہی ہے وہ اسکا انکار نہیں بلکہ

آپکی ناکامی ہے، کہیں نا کہیں آپکو یقین تھا کہ وہ آپکو انکار نہیں کرے گی اسی لیے جب آپ کے اس یقین کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑا تو یہ چیز آپکو دکھ دے گئی۔ میں نے آپکو پہلے بھی بتایا تھا اب پھر بتا رہی ہوں آپ خود کو ناکامی کا مارجن نہیں دیتے۔ سات سال پہلے جس چیز نے آپکو آپکے والد اور گھر والوں سے دور کیا تھا وہ آپکی ناکامی تھی، کامیابیوں پر کامیابیاں حاصل کرنے والا شخص بظاہر مظبوط لیکن اندر سے کمزور اور انسیکیور ہو جاتا ہے، وہ ناکام ہونا بھول جاتا ہے، اس میں ناکام ہونے کا حوصلہ نہیں رہتا! کبھی سوچا ہے کہ سات سال پہلے حالات آپ ہی کے خلاف کیوں گئے؟ کیونکہ اللہ آپکو ناکام کر کے اتنا مظبوط بنانا چاہتے تھے کہ آپ ناکامی سے ڈرنا چھوڑ دیں، اور گر کر دوبارہ اٹھنا سیکھ لیں۔ خود کو ناکامی کا مارجن دیں۔ یہ دنیا کامیابی کا نام نہیں ہے، اگر آپ یوں ہی ناکامیوں پر ڈپریسڈ ہونے لگ گئے تو آپ آخرت کی کامیابی کو گنوا دیں گے۔ آپ خود کو ناکامی کا مارجن دیں تو اتنا دکھ نہ ہو جتنا ہوتا ہے۔ اور یہ دکھ اور ناکامی آپکو اللہ سے دور کر دیتی ہے۔"

www.novelsclubb.com

"پتہ نہیں کیوں لیکن مجھے یقین تھا وہ انکار نہیں کرے گی، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ سات سال پہلے بھی مجھے یقین تھا کہ میں اپنے گھر کا سہارا بنوں گا، مجھے یقین تھا میں اپنی پڑھائی کی قربانی

دے کر اپنے گھر کے حالات ٹھیک کرلوں گا لیکن ایسا بھی نہیں ہوا؟ کیا میں غلط تھا؟"
پیچھے جھاڑیوں میں آہٹ سی ہوئی تھی۔

آپکا دل کیا کہتا ہے؟ کیا پڑھائی چھوڑ کر اپنے گھر والوں کا سہارا بننا غلط تھا؟" زرش نے الٹا اسی سے سوال کیا۔

اسکا نتیجہ تو یہی کہتا ہے کہ میں غلط تھا لیکن پتہ نہیں کیوں دل آج بھی کہتا ہے کہ وہ فیصلہ " غلط نہیں تھا، میں اس وقت خود غرض نہیں ہوا، میں نے اس وقت صرف اپنے بارے "میں نہیں بلکہ سب کے بارے میں سوچا، میں غلط نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

خود پر بھروسہ کریں آپ واقعی غلط نہیں تھے، آپکا فیصلہ غلط نہیں بہترین تھا، بہترین" فیصلے سب نہیں کر پاتے ہیں، کیونکہ وہ مشکل ہوتے ہیں سب انکے اہل نہیں ہوتے، آپ

اہل تھے اللہ نے آپکو چنا، آپ سے وہ فیصلہ کروایا کیونکہ اللہ نے آپکو ایک اقتدار سونپنا تھا، اگر وہ سب نہ ہوتا تو شاید آج آپ ڈپٹی کمشنر نہ ہوتے۔

ناکامی 'کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ ہمارا فیصلہ غلط تھا بلکہ 'ناکامی 'کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ' ہمارے لیے اللہ نے اس سے کئی گنا زیادہ بڑا سوچ رکھا ہے جتنا ہم خود کو لے کر سوچتے ہیں، جس طرح ہر کامیابی خوبصورت نہیں ہوتی اسی طرح ہر ناکامی بری نہیں ہوتی۔
میرے بابا کا خواب تھا کہ میں ایم بی بی ایس ڈاکٹر بنوں، میں پڑھنے والی لڑکی تھی مجھے یقین تھا میں ایک دن ڈاکٹر بن بھی جاؤں گی لیکن نہیں اللہ نے میرے لیے کچھ اور سوچا ہوا تھا، بابا کی ڈیتھ کے بعد نہ میں اتنا پڑھ سکی نہ ہمارے بجٹ نے مجھے اجازت دی اور میں سائیکالوجی میں آگئی، آج مجھے اپنے شعبے پر فخر ہے، اللہ نے مجھے اسی کے لیے پیدا کیا تھا۔"
یہ اسکے سیشن دینے کا پروفیشنل انداز نہیں تھا، اس لمحے وہ خود بھول گئی تھی کہ وہ سیشن میں ہے یا عام کنور سیشن میں۔

www.novelsclubb.com

اگر میرا فیصلہ ٹھیک تھا تو اللہ کیوں دور ہو گئے مجھ سے؟ میری ناکامی نے مجھے دکھ دیا، "
"لیکن میرے دکھ نے مجھے اللہ سے دور کیوں کر دیا؟

آپ نے شاید کبھی ابن القیم کا یہ قول سنا ہو کہ شیطان کے قریب ایک مومن کے دکھ "اور ڈپریشن سے زیادہ کچھ محبوب نہیں! یہ شیطان جب کسی ایمان والے کو بھٹکانے میں ناکام ٹھہرے تو وہ یہ راستہ چنتا ہے، اسکے دماغ کے ساتھ کھیلتا ہے اسکے دکھ کو مزید بڑا کر کے دکھاتا ہے، اسکے دل کو اتنا کمزور کر دیتا ہے کہ وہ آگے نہ بڑھ سکے۔ میں جانتی ہوں ناکامی پر دکھ ایک فطری چیز ہے لیکن عام انسان اور مومن میں فرق یہ ہوتا ہے کہ عام انسان ناکامی کے دکھ میں ڈپریشن میں چلا جاتا ہے اور مومن جانتے ہیں ایسے لمحات کو کیسے "سنبھالتا ہے؟

www.novelsclubb.com

کیسے؟" اس نے چونک کر سوال کیا۔"

"قرآن واضح کرتا ہے ایک مومن کا رویہ جب اسے ناکامی کا سامنا ہو۔"

کیا کہتا ہے قرآن ؟" مستقیم کے سنجیدگی سے سوال کرنے پر وہ کچھ لمحوں کو رکی، آنکھیں بند کر کے آیات یاد کرنا چاہیں، آج صبح ہی تو نماز کے بعد پڑھیں تھیں۔ پھر آنکھیں کھول کر سنجیدگی سے مستقیم کی جانب دیکھا جو مکمل اسی کی جانب متوجہ تھا۔اسے یاد آیا اس کے سامنے ایک حافظِ قران موجود تھا۔

"یہ تو آپ مجھے بتائیں گے، حافظ قرآن ہیں نا آپ؟ کیا آپ سورۃ البقرہ کی ایک سو پچپن اور چھپن آیات دہرائیں گے ؟" مستقیم نے سر جھکا کر آنکھیں بند کی تھیں، چند لمحے ان آیات کو اپنے دماغ میں دہرایا اور پھر ان آیات کو زبان سے ادا کیا۔اتفاق سے یہ آیات اس نے صبح کی فجر کی قرأت میں پڑھی تھیں.

"وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ بِشَىۡءٍ مِّنَ الۡخَوۡفِ وَالۡجُوۡعِ وَنَقۡصٍ مِّنَ
الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَنۡفُسِ وَالثَّمَرٰتِ‌ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۵۵﴾ۙ

الَّذِيۡنَ اِذَآ اَصَابَتۡهُمۡ مُّصِيۡبَةٌ ۙ قَالُوۡٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيۡهِ رٰجِعُوۡنَ
﴿۱۵۶﴾ؕ"

اسکی آواز سے زیادہ اسکا لفظوں کو ادا کرنے کا انداز خوبصورت تھا۔اسی لمحے زرش کو احساس ہوا کہ اس کی تجوید اتنی اچھی نہ تھی جتنی کہ سامنے بیٹھے شخص کی اور اب اسکے چھوٹے بہن بھائیوں کی تھی۔

www.novelsclubb.com

اور ہم کسی نہ کسی طرح تمہاری آزمائش ضرور کریں گے، دشمن کے ڈر سے، بھوک" پیاس سے،مال و جان اور پھلوں کی کمی سے اور ان صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجیے۔

جنہیں جب کبھی کوئی مصیبت آتی ہے تو کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہم تو خود اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔" اسکے خاموش ہونے پر زرش نے ترجمہ بیان کیا تھا۔

یہاں اللہ نے دکھی ہو کر خود کو لیٹ ڈاؤن کرنے کی بجائے ثابت قدمی سکھائی ہے۔ اگر" ہم تمام کوششوں کے بعد آئی ناکامی کو اللہ کی رضا سمجھ کر قبول کر لیں اور ثابت قدم رہیں "تو ڈپریشن سے بچ سکتے ہیں۔ یہ بات سائیکالوجی نہیں اللہ کہہ رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ زندگی کے ہر مرحلے پر اپنے بندے کی زمے داری لینے کو تیار ہیں، بندہ بس اللہ" پر بھروسہ کر کے اسکی رضا میں راضی ہو کر، اس سے مدد مانگے تو وہ ہر قسم کے خوف، غم اور ناکامی سے نجات...." بولتی ہوئی وہ ایک دم رکی تھی۔ اسکی نظر مستقیم کے عین پیچھے موجود پہاڑی کی اوٹ سے نظر آتی بندوق کی نالی پر گئی تھی۔ لمحے سے بھی کم وقت لگا تھا

اسے یہ سمجھنے میں کہ اس بندوق کا نشانہ مستقیم تھا۔اس سے پہلے کہ مستقیم اسکی خاموشی کو محسوس کرتا وہ تیزی سے اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی تھی۔ مستقیم نے حیرت سے اسکے چہرے کا اڑا ہوا رنگ دیکھا۔

مستقیم اٹھو!"اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھتا زرش نے چیختے ہوئے اسے بازو سے پکڑ کر" ایک جانب کھینچا تھا۔ تبھی گولی چلی اور اسکے دائیں بازو کے ماس کو چیرتے ہوئے گزر گئی۔ مستقیم کا بیلنس بگڑا اور وہ کرسی سے گرتا ہوا پتھر سے لڑھکتا گیا۔

مستقیم!"وہ وہیں سے چیخی تھی۔"

www.novelsclubb.com

درختوں کی اوٹ میں چھپا نقاب پوش شخص چوکنا ہوا تھا، نشانہ چھوٹ چکا تھا۔زرش تیزی سے بغیر پیچھے دیکھے پتھر کو کاٹ کر بنائے گئے زینوں سے حواس باختہ اتری تھی۔ مستقیم اوندھے منہ گرا ہوا تھا۔

مستقیم؟"اس کے قریب آکر اس نے خوف سے اسے ہلایا تھا۔"

میں ٹھیک ہوں!"وہ مشکل سے سیدھا ہوتا بولا تھا۔"

یہ خون..."زرش خون کو دیکھ گھبرا گئی تھی، مستقیم نے زور سے اپنے بازو کو پکڑا ہوا تھا۔"

میں دراب کو فون..." تبھی ایک اور گولی چلی تھی۔زرش نے خوف سے مستقیم کو دیکھا" تھا۔

www.novelsclubb.com

دراب کو فون کرو۔" مستقیم نے تکلیف کی شدت کو برداشت کرتے ہوئے کہا تھا۔"

زرش نے فوراً دراب کا نمبر ملایا۔

زرش... مستقیم!"زرش نے فون کان پر لگایا ہی تھا کہ پتھر کے پیچھے سے دراب کی پکار" سنائی دی تھی۔

ہم ادھر ہیں۔"وہ وہیں سے چیخی تھی،اسے پتھر کی چھاؤں سے ہٹنے سے ڈر لگا،کیا ہوا گر" وہ شوٹر اب بھی وہیں کھڑا ہو؟

ٹھیک ہو؟"وہ تیزی سے انکے قریب آیا تھا اور اسکے خون کو دیکھ کر سوال کیا۔"

www.novelsclubb.com

وہ شوٹر؟"مستقیم نے سوال کیا۔"

"بھاگ گیا ہے لیکن اس کے ہاتھ پر گولی لگی ہے۔"

تم اٹھو تمہیں ہسپتال لے جانا ہو گا۔زرش ایمبولینس کو کال کرو۔"وہ مستقیم کو اپنے" سہارے سے اٹھاتے ہوئے بولا تھا۔

(جاری ہے...)

www.novelsclubb.com